www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ دہلی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1

TITLE APPLY Vol:01 Issue:17 17.01.2025 **FRIDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۷ ارجمعہ/ ۱۷ ارجنوری ۲۰۲۵ء/مطابق/۱۶ ارجب المرجب/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کے ملزم کی شناخت، چاقو سے 6 وار کیے، ایک کروڑ کا مطالبہ کیا، تمور نشانہ پر

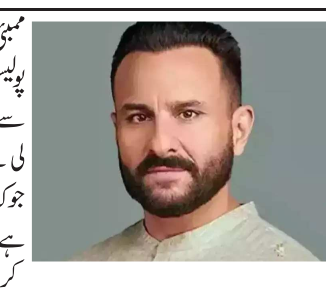

ممبئی، 16، جنوری (یو این آئی) ممبئی پولیس نے اداکار سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کرنے والے ملزم کی شناخت کر لی ہے اور اس کی تصویر بھی جاری کردی جو کہ سی سی ٹی وی سے حاصل ہوئی ہے ملازمہ کا بیان ہے کہ ملزم نے ایک کروڑ کا مطالبہ کیا، اور شبہ ہے کہ تمور نشانہ پر تھا پولیس کی رپورٹ کے مطابق، ملزم نے سیف علی خان پر چاقو کے 6 وار کیے، جن میں سے ایک وار سیف کی ریڑھ کی ہڈی میں پیوست ہوگیا۔ اداکار کے ہاتھ، گردن اور ٹانگ پر بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی میں چاقو کی انگلی نوک ٹوٹ کر گھس گئی۔ جسے آپریشن سے نکالا گیا۔ ہندی فلموں کے اداکار سیف علی خان پر ان کے گھر میں گھس کر حملہ کرنے والے ملزم کی شناخت ہوگئی ہے۔ ممبئی پولیس نے حملہ آور کی تصویر جاری کردی ہے۔ یہ واقعہ دیر رات ممبئی کے کھار علاقے میں واقع گروشرن اپارٹمنٹ کی بارہویں منزل پر پیش آیا، جہاں ملزم چوری کی نیت سے داخل ہوا اور سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کردیا۔ ممبئی پولیس کی جانب سے جاری کردہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں حملہ آور کو سیڑھیوں سے اترتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ فوٹیج میں ملزم کا چہرہ واضح طور پر نظر آرہا

ہے۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق، ملزم نے سیف علی خان پر چاقو کے 6 وار کیے، پولیس کے مطابق اُس وقت سیف علی خان کے بڑے بیٹے، ابراہیم علی خان، گھر پر موجود تھے۔ وہ فوراً اپنے والد کو خون میں لت پت حالت میں لیلاوتی اسپتال لے گئے۔

اطلاعات کے مطابق، سیف کی گاڑی فوری طور پر دستیاب نہیں تھی، لہٰذا ابراہیم نے اپنے والد کو آٹو رکشہ میں اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں کے مطابق، سیف علی خان کی دو سرجریاں کرنی پڑیں۔ فی الحال ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ رپورٹ کے مطابق، سیف کی اہلیہ اور اداکارہ کرینہ کپور خان اسپتال میں ان کے ساتھ موجود ہیں۔ پولیس ملزم کی تلاش میں سرگرم ہے اور امید ہے کہ جلد ہی اسے گرفتار کرلیا جائے گا۔ گھریلو ملازمہ سے بھی تفتیش کی گئی جبکہ ملازمہ بھی زخمی ہے۔ اسے معمولی چوٹیں آئی ہیں۔

سیف علی خان پر حملے سے ریاست کی قانون و نظم کی قلعی کھل گئی: نانا پٹولے

ممبئی 16 جنوری (یو این آئی): بالی ووڈ کے مشہور اداکار اور پدم شری ایوارڈ یافتہ سیف علی خان پر ہونے والے جان لیوا حملے نے مہاراشٹر کے لا اینڈ آرڈر کی قلعی کھول دی ہے۔ اگر ممبئی کے سب سے مصروف اور پوش علاقے باندرہ میں ایسی وارداتیں ہوسکتی ہیں تو پھر ممبئی کے دیگر علاقوں میں بھلا کون محفوظ ہوسکتا ہے؟ ممبئی، پونے، بیڑ، پربھنی، ناگپور جیسے علاقوں میں بڑھتے جرائم کو دیکھتے ہوئے یہ سوال عوام کے ذہن میں اٹھ رہا ہے کہ ریاست میں کوئی وزیر داخلہ موجود بھی ہے یا نہیں؟ ریاست کی مہایوتی حکومت پر یہ سخت تنقید کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کی ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈ کے مسئلے پر بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی اتحاد حکومت کے دوران گینگسٹر کھلے عام حملے کر کے مہاراشٹر کی لا اینڈ آرڈر کو براہ راست چیلنج کر رہے ہیں۔ گینگسٹرز کا دہشت ریاست میں مسلسل بڑھ رہا ہے، اور یہ حکومت کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں مجرموں کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس سمیت ان کے قریبی پولیس ڈائریکٹر جنرل بھی پوری طرح غیر فعال ہیں۔ ممبئی میں دو پولیس کمشنر ہونے کے باوجود نہ تو ریاست میں اور نہ ہی ممبئی میں لا اینڈ آرڈر باقی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بیڑ میں منظم جرائم اور ان کے سیاسی تحفظ، پربھنی میں پولیس حراست میں موت، باندرہ میں سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل اور اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ جیسے سنگین واقعات پہلے ہی ہو چکے ہیں۔ ان سب واقعات سے واضح ہے کہ فڑنویس وزیر داخلہ کی ذمہ داریوں کو نبھانے میں مکمل طور پر ناکام رہے ہیں۔ ریاست میں حکمراں جماعت کے لیڈرز، سیلیبرٹیز اور عوام میں سے کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ پٹولے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو صرف یہ کہنے کے بجائے کہ مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا، کچھ عملی اقدامات کرنے کی ہمت دکھانی چاہیے۔

کیا غزہ جنگ بندی ڈیل نیتن یاہو کی قبر میں آخری کیل ٹھونک دے گی

تل ابیب، 16 جنوری (یو این آئی) ایک طرف غزہ جنگ بندی ڈیل ہوتے ہی غزہ میں قبل از وقت جشن کا آغاز ہوگیا ہے، حالاں کہ اس کا اطلاق اتوار 19 جنوری سے ہوگا، اور دسری طرف اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جنگ بندی کے معاہدے پر کابینہ کی ووٹنگ کو روک دیا ہے۔ اے آر وائی میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق ڈیل ہوتے ہی اسرائیل کی انتہائی دائیں بازو کی شدت پسند جماعتوں نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور نیتن یاہو کو اتحاد چھوڑنے کی دھمکیاں دی ہیں، لیکن اسرائیل کی وزارت خارجہ کے سابق ڈائریکٹر جنرل ایلون لیل نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیل کی کابینہ جنگ بندی معاہدے کے حق میں ووٹ دے دے گی۔ ایلون لیل کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کو کابینہ میں واضح اکثریت حاصل ہے، اس لیے غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کو تو پوری ضمانت حاصل ہے، یعنی کابینہ سے اسے توثیق مل جائے گی۔ لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے بارے میں نیتن یاہو ہچکچاہٹ کے شکار ہیں، کیوں کہ انھیں اچھی طرح اندازا ہے کہ یہ ڈیل ان کے سیاسی اتحاد کو ممکنہ طور پر کمزور کرسکتی ہے، اس لیے ان کی جانب سے تشویش بجا ہے۔ تاہم نیتن یاہو کو احساس ہے کہ وہ شدت پسند وزرا بین گویر اور سموٹریچ کے بغیر بھی اپنا اتحاد برقرار رکھ سکتے ہیں، اس لیے امکان ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے اعتدال پسند اراکین پر زیادہ انحصار کریں گے۔ نیتن یاہو کو تشویش یہ ہوسکتی ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کو کابینہ کی جانب سے توثیق نہ ملے، کیوں کہ اس مرحلے کا مقصد ہی جنگ کا مستقل خاتمہ کرنا ہے، اس لیے وہ اعتدال پسند اراکین کی طرف زیادہ دیکھیں گے، اور ویسے بھی آئندہ 42 دنوں میں کون جانتا ہے کہ اس خطے کی شکل کیا ہوگی۔ اسرائیلی اخبارات کے مطابق بنیجمن نیتن یاہو کی حکومت کے اندر مسائل ابھرنا شروع ہو گئے ہیں، خاص طور پر 'مذہبی صہیونی پارٹی' کے درمیان کا اندرونی تنازعہ ابھر کر سامنے آ گیا ہے۔ یہ وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی پارٹی ہے، جو یہ کہہ کر اتحاد چھوڑنے کی دھمکی دے رہی ہے کہ اگر غزہ جنگ بندی معاہدے کو کابینہ کا ووٹ مل گیا تو یہ اسرائیل کے لیے ایک بری ڈیل ہوگی۔ صہیونی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ معاہدے کے ابتدائی مرحلے کے بعد اسے یہ ضمانت دی جائے کہ اسرائیل واپس پوری قوت سے جنگ کی طرف جائے گا۔ اس پارٹی کی میٹنگیں جاری ہیں، اور اس بات پر اڑی ہوئی ہے کہ وہ معاہدے کو ووٹ نہیں کریں گے، یہاں تک کہ اتحاد ہی چھوڑ دیں

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS

ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز

IATA

UMRAH

BUDGET PACKAGE

FLIGHT BY SAUDI AIRLINES

السعودية Saudia

- INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DATE	SECTOR	PRICE	DAYS
27 JAN TO 16 FEB 2025	DEP-DEL JED ARV-JED DEL	80000	21
31 JAN TO 18 FEB 2025	DEP-DEL JED ARV-JED RUH RUH DEL	80000	19
02 FEB TO 21 FEB 2025	DEP-DEL JED ARV-JED DEL	80000	20
05 FEB TO 25 FEB 2025	DEP-DEL JED ARV-MED JED JED DEL	80000	20
17 FEB TO 08 MAR 2025	DEP-DEL JED ARV-JED DEL	90000	20
23 FEB TO 14 MAR 2025	DEP-DEL JED ARV-JED RUH RUH DEL	100000	20

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002
PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL-244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL – 9987744448
9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL - 9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

Urdu Daily Published From Delhi,Patna & Ranchi

सहारा एक्सप्रेस को दिल्ली में ज़रुरत है

No-1

Reporter & Bureau Chief

saharaexpressdelhi123@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

راشٹرپتی بھون میں سنگاپور کے صدر کا روایتی استقبال

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) سنگاپور کے صدر تھرمن شانموگرتنم کا آج راشٹرپتی بھون میں روایتی انداز میں استقبال کیا گیا مسٹر تھرمن ہندوستان کے دورے پر ہیں

اپنے دورے کے دوران وہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی سے بات چیت کریں گے راشٹرپتی بھون میں استقبال کے بعد سنگاپور کے صدر راج گھاٹ گئے جہاں انہوں نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی سمادھی پر پھول چڑھائے وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ''ایک قریبی دوست کا خیر مقدم''۔ سنگاپور کے صدر کا ہندوستان کے پہلے سرکاری دورے پر رسمی طور پر استقبال کا کی گیا اور گارڈ آف آنر دیا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون کے صحن میں صدر تھرمن کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر تھرمن کل سے اڑیسہ کا دو روزہ دورہ کریں گے۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان دوستی، اعتماد اور باہمی احترام کی ایک طویل روایت ی اور وسیع تعاون پر مبنی پر تعلقات ہیں۔ صدر تھرمن کے دورے سے دوطرفہ تعلقات کو مزید تقویت ملنے کی امید ہے، جو گزشتہ سال ستمبر میں وزیر اعظم مودی کے دورہ سنگاپور کے دوران جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح پر بلند ہوئے تھے۔ یہ دورہ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ کی تقریبات کا آغاز بھی کرے گا۔

مرکزی کابینہ نے اسرو کے لیے تیسرے سیٹلائٹ لانچ پیڈ کو منظوری دی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ نے سری ہری کوٹا، آندھرا پردیش میں ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کے ستیش دھون خلائی مرکز میں 3985 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے تیسرے لانچ پیڈ کے قیام کو منظوری دیدی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ تیسرا لانچ پیڈ پروجیکٹ اسرو کی اگلی پیڑھی کی لانچ گاڑیوں کے لیے آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں لانچ انفراسٹرکچر کے قیام اور سری ہری کوٹا میں دوسرے لانچ پیڈ کے لیے اسٹینڈ بائی لانچ پیڈ کے طور پر مدد فراہم کرنے کا تصور کرتا ہے۔ اس سے مستقبل کے ہندوستانی انسانی خلائی مشن کے لیے لانچ کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ لانچ پیڈ سب سے زیادہ آفاقی اور قابل موافق ترتیب کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے جو نہ صرف این جی ایل وی ایس بلکہ ایل وی ایم ۔3 گاڑیوں کو بھی سیمی کرایوجینک اسٹیج کے ساتھ ساتھ این جی ایل وی ایس کی توسیع شدہ کنفیگریشن کے لیے بھی موزوں کرے گا۔ صنعت کی زیادہ سے زیادہ شرکت سے اس کا ادراک کیا جائے گا۔ قبل ازیں لانچ پیڈ قائم کرنے میں اسرو کے تجربے کا بھرپور استعمال کیا جائے گا اور موجودہ لانچ کمپلیکس سہولیات کا زیادہ سے زیادہ اشتراک کیا جائے گا۔ اس لانچ پیڈ کو 48 ماہ یا 4 سال کی مدت میں قائم کرنے کا ہدف ہے۔ اس پروجیکٹ پر 86.3984 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس میں لانچ پیڈ کا قیام اور متعلقہ سہولیات شامل ہیں۔ یہ پروجیکٹ ہندوستانی خلائی ماحولیاتی نظام کو فروغ دے گا جس کے ذریعے لانچ کی اعلی معیار اور انسانی خلائی پرواز اور خلائی ریسرچ مشن شروع کرنے کی قومی صلاحیت کو فعال کیا جائے گا۔

مرکزی حکومت نے آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کا اعلان کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) مرکزی حکومت نے دہلی اسمبلی انتخابات سے پہلے مرکزی ملازمین کے لئے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کا اعلان کیا وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ کے فیصلوں کے بارے میں اطلاع دینے کے لیے منعقدہ پریس کانفرنس میں اس سلسلے میں بے ساختہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے کمیشن کی تشکیل کے لیے یہ فیصلہ کیا ہے یہ واضح کرتے ہوئے کہ یہ موضوع کابینہ کے آج کے اجلاس کے ایجنڈے میں نہیں تھا، انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی آٹھویں پے کمیشن کے چیئرمین اور اراکین کے ناموں کے اعلان اور کمیشن کے سامنے غور کیے جانے والے نکات سے متعلق تفصیلات جاری کریں گے۔ مسٹر ویشنو نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ساتویں پے کمیشن کی تشکیل 2016 میں ہوئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آٹھویں تنخواہ کمیشن کی سفارشات 2026 میں ساتویں پے کمیشن کے ختم ہونے کے بعد نافذ کی جائیں گی۔

عام بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے اہداف پر مبنی ہوسکتا ہے

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن یکم فروری 2025 کو اپنا آٹھواں عام بجٹ پیش کریں گی، جس میں سال 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کا روڈ میپ اس سال یکم فروری کو دیکھا جا سکتا ہے یہ مودی 3.0 حکومت کا پہلا مکمل بجٹ ہوگا اور بجٹ عام طور پر صبح 11 بجے لوک سبھا میں پیش کیا جاتا ہے اور پھر راجیہ سبھا میں پیش کیا جاتا ہے یہ وزیر خزانہ کے طور پر محترمہ سیتا رمن کا آٹھواں بجٹ ہوگا، جس میں ان کے اب تک پیش کیے گئے دو عبوری بجٹ بھی شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کی پوری کوشش ہے کہ سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنایا جائے اور وزیر خزانہ کا پورا زور گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی انفراسٹرکچر کے اخراجات، سماجی بہبود، دیہی ہندوستان کے ساتھ ساتھ حالیہ تبدیلیوں پر ہوگا۔ معیشت میں نرمی کو تیز کرنے کے اقدامات ہو سکتے ہیں۔

اس میں عام لوگوں خصوصاً ملازمت پیشہ افراد کو بھی ریلیف مل سکتا ہے تاکہ ان کی ڈسپوزایبل آمدنی میں اضافہ ہو اور ان کے اخراجات معیشت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوں۔ عام طور پر اسٹاک مارکیٹ میں ہفتہ کو چھٹی ہوتی ہے لیکن بجٹ کی پیش کش کے پیش نظر یکم فروری بروز ہفتہ کو اسٹاک مارکیٹ کھلی رہے گی۔ ہندوستانی اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای اور این ایس ای) یکم فروری 2025 کو ہفتہ ہونے کے باوجود کھلے رہیں گے اور بجٹ کے دن ایک لائیو ٹریڈنگ سیشن ہوگا۔ اسٹاک ایکسچینج کی جانب سے جاری کردہ سرکلر میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے ہفتہ کو بازار معمول کے مطابق کام کریں گے۔

جسٹس کرشنن ونود چندرن نے سپریم کورٹ کے جج کا حلف لیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) جسٹس کرشنن ونود چندرن نے جمعرات کے روز سپریم کورٹ کے جج کے بطور حلف لیا۔ سپریم کورٹ کے احاطے میں منعقدہ پروقار تقریب میں چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے انہیں عہدے کا حلف دلایا۔ اس موقع پر عدالت عظمیٰ کے دیگر ججوں سمیت دیگر معززین، متعدد سینئر وکلاء موجود تھے۔ جسٹس چندرن کی حلف برداری کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں ججوں کی کل تعداد 34 کے مقابلے 33 ہوگئی ہے۔ جسٹس چندرن اس سے قبل مارچ 2023 سے پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ مرکزی حکومت نے بروز پیر (13 جنوری) کو سپریم کورٹ میں جج کے طور پر ان کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ مرکزی وزارت قانون وانصاف کے تحت محکمہ انصاف کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق صدر جمہوریہ نے جسٹس چندرن کو چارج سنبھالنے کی تاریخ سے سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں جسٹس بی آر گوائی، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ہرشیکیش رائے اور جسٹس ابھے ایس اوکا پر مشتمل کالجیم نے 7 جنوری 2025 کو متفقہ طور پر انہیں سپریم کورٹ کے جج کے عہدے پر ترقی دینے کی سفارش کی تھی۔ کالجیم نے اپنی میٹنگ میں سپریم کورٹ میں تقرری کے اہل ہائی کورٹس کے چیف جسٹس اور سینئر ججوں کے ناموں پر غور وخوض کے بعد جسٹس چندرن کا انتخاب کیا۔

انفوسس کا خالص منافع 4.11 فیصد بڑھ کر 806,6 کروڑ روپے تک پہنچ گیا

ممبئی، 16 جنوری (یو این آئی) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنی انفوسس لمیٹڈ کا رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں مجموعی خالص منافع 4.11 فیصد بڑھ کر 6806 کروڑ روپے ہوگیا جو پچھلے مالی سال کی اسی سہ ماہی میں 6106 کروڑ روپے تھا۔ کمپنی نے جمعرات کو ایک ریگولیٹری فائلنگ میں کہا کہ اسے مالی سال 2024-25 کی اکتوبر-دسمبر سہ ماہی میں 6806 کروڑ روپے کا مجموعی خالص منافع ہوا، جو کہ مالی سال 2023-24 کی اسی سہ ماہی میں 6106 کروڑ روپے کے مقابلے میں 4.11 فیصد زیادہ ہے۔ کمپنی کو رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں 6.4 فیصد کے اضافے کے ساتھ 6506 کروڑ روپے کا خالص منافع ہوا۔ کمپنی نے بتایا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران اس کی کل آمدنی 6.7 فیصد بڑھ گئی اور 38821 کروڑ روپے سے بڑھ کر 41764 کروڑ روپے ہوگئی۔ اسی طرح مالی سال 2024-25 کی دوسری سہ ماہی میں اس کی کل آمدنی صرف 9.1 فیصد کے اضافے کے ساتھ 40986 کروڑ روپے رہی تھی۔ انفوسس نے حال ہی میں اپنی مالیاتی اور اسٹریٹجک کامیابیوں کے ساتھ ساتھ کئی نئی شراکتوں کا اعلان کیا ہے، جو اسے عالمی ٹیکنالوجی اور اختراع کے مرکز میں قائم کرتے ہیں۔ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اور مینجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) سلیل پاریکھ نے کہا" ہماری مضبوط آمدنی میں اضافہ اور آپریٹنگ مارجن، یہاں تک کہ موسمی طور پر کمزور سہ ماہی میں بھی، ہماری ڈیجیٹل پیشکشوں، مارکیٹ کی پوزیشن اور اسٹریٹجک اقدامات کی کامیابی کی عکاسی کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ کمپنی تخلیقی اے آئی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنی انٹرپرائز اے آئی صلاحیتوں کو مضبوط کر رہی ہے، جس کے لیے صارفین کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انفوسس کے سی ایف او جیئش سنگھراجکا نے کہا کہ کمپنی نے آمدنی میں اضافہ اور آپریٹنگ مارجن کی توسیع کے ساتھ سال بہ سال ای پی ایس میں 4.11 فیصد اضافہ حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں 157 فیصد کا خالص منافع کیش کنورژن کمپنی کی مضبوط مالی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی نے توانائی کی منتقلی اور پائیداری کو فروغ دینے کے لیے رائن انرجی کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کم کاربن اور جوہری سے پاک معیشت کے لیے جرمنی کی کوششوں کو تیز کرنا ہے۔ انفوسس اور مائکروسافٹ نے جنریٹو اے آئی اور مائکروسافٹ ازیور کو اپنانے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے اپنے تعاون کو مزید وسیع کیا۔ یہ اقدام صنعتوں کو تبدیل کرنے اور کاروباری عمل کو مزید موثر بنانے پر مرکوز ہے۔ انفوسس نے گوگل کلاؤڈ کے ساتھ مل کر ایک سینٹر آف ایکسیلنس شروع کیا ہے۔ یہ سنٹر کمپنیوں کو اے آئی سے چلنے والے ڈیجیٹل سولوشنز کو تیزی سے اپنانے میں مدد فراہم کرے گا۔ انفوسس نے زوپلس کے ساتھ مل کر اے آئی۔ رسٹ حکمت عملی کو اپنانے کے لیے ایک ٹیکنالوجی سینٹر قائم کرنے کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد ڈیٹا سے چلنے والی بصیرت کا استعمال کرتے ہوئے آپریشنل کارکردگی اور کسٹمر کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔

کانگریس نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے مزید دو اور امیدواروں کا اعلان کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے آج اپنے دو اور امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی سینٹرل الیکشن کمیٹی نے لوکیندر چودھری کو تیمار پور اور محترمہ سریش وتی چوہان کو روہتاس نگر اسمبلی سیٹ سے امیدوار بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے بدھ کو اسمبلی انتخابات کے لیے پانچ امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری کی تھی، جس میں بوانا سے سریندر کمار، روہنی سے سومیش گپتا، قرول باغ (ریزرو) سے راہل دھانک، تغلق آباد سے ویریندر بدھوڑی اور بدرپور سے ارجن بھڑانہ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔

کرتویہ پتھ پر دھرو ہیلی کاپٹر اور تیجس طیارے کی گرج نہیں سنائی دے گی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) اس سال 76 ویں یوم جمہوریہ کی پریڈ کے موقع پر مقامی جدید ہلکے ہیلی کاپٹر دھرو اور لڑاکا طیارے تیجس کی گرج نہیں سنائی دے گی کیونکہ یہ دونوں پلیٹ فارم اس بار فلائی پاسٹ میں حصہ نہیں لے رہے ہیں یوم جمہوریہ کے موقع پر کئے جانے والے فلائی پاسٹ کے بارے میں فضائیہ کی طرف سے آج جانکاری دی گئی، جس میں کہا گیا ہے کہ مقامی طور پر تیار کردہ جدید ہلکے ہیلی کاپٹر دھرو اور دیسی لڑاکا طیارے تیجس فلائی پاسٹ میں حصہ نہیں لیں گے۔ فضائیہ کے ترجمان نے کہا کہ 5 جنوری کو انڈین کوسٹ گارڈ کے دھرو ہیلی کاپٹر کے حادثے کے بعد ان کے پرواز پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ہندوستانی مسلح افواج کے پاس اس وقت 330 دھرو ہیلی کاپٹر ہیں اور یہ سبھی اس حادثے کے بعد گراؤنڈ ہو گئے ہیں۔ تیجس طیارے کو فلائی پاسٹ میں شامل نہیں کیا گیا ہے کیونکہ یہ سنگل انجن والا طیارہ ہے اور سیکورٹی وجوہات کی بناء پر فضائیہ پچھلے کچھ برسوں سے فلائی پاسٹ میں سنگل انجن والے طیارے کو شامل نہیں کر رہی ہے۔ فضائیہ نے کہا کہ اس بار فلائی پاسٹ میں 40 لڑاکا طیارے، کارگو طیارے اور ہیلی کاپٹر حصہ لیں گے۔ جن میں سے 22 لڑاکا طیارے، 11 کارگو طیارے اور 7 ہیلی کاپٹر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ فلائی پاسٹ میں حصہ لینے والے طیارے آدم پور، انبالہ، پالم، سرسا، جودھ پور اور ہنڈن ایئر فورس اسٹیشنوں سے اڑان بھریں گے۔ یوم جمہوریہ پریڈ کا آغاز چار ایم آئی 17 ہیلی کاپٹروں کی پرچم کشائی کے ساتھ ہوگا۔ ان میں سے ایک ہیلی کاپٹر قومی پرچم اور تین پر تینوں افواج کے جھنڈے ہوں گے۔ فلائی پاسٹ کا آغاز تین مگ 29 لڑاکا طیاروں سے ہوگا جو باک فارمیشن میں پرواز کر رہے ہیں۔ اس کے بعد تین اپاچی ہیلی کاپٹر اجے فارمیشن میں کرتویہ پتھ پر 60 میٹر کی بلندی پر پرواز کریں گے۔ ان کے پیچھے ایک اے این۔32 اور دو ڈورنیئر طیارے ستلج کی تشکیل میں نظر آئیں گے۔ ان کے بعد سی۔130 اور سی۔295 طیارے بھی ارجن فارمیشن میں نظر آئیں گے۔ بعد میں دو سخوئی لڑاکا طیارے نیترا فارمیشن میں نظر آئیں گے اور سی۔17 اور سخوئی لڑاکا طیارے بھیم فارمیشن میں نظر آئیں گے۔ ان کے پیچھے پانچ جیگوار امرت فارمیشن میں، چھ رافیل لڑاکا طیارے وجرنگ فارمیشن میں اور تین سخوئی طیارے ترشول فارمیشن میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں گے۔ وجے فارمیشن میں رافیل لڑاکا طیارے کے ذریعے فلائی پاسٹ کا اختتام ہوگا۔ فضائیہ کا مارچنگ دستہ 144 ایئرمینوں پر مشتمل ہوگا اور بینڈ 72 بینڈ مین پر مشتمل ہوگا۔ بیٹنگ ریٹریٹ میں ایئر فورس بینڈ کے اہلکاروں کی تعداد 121 ہوگی۔ اس بار یوم جمہوریہ کی پریڈ میں تینوں فوجوں کی الگ الگ جھانکیوں کی بجائے ایک مربوط جھانکی نظر آئے گی۔

فکی نے اقتصادی ترقی تخمینہ کم کرکے 4.6 فیصد کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کامرس اینڈ انڈسٹری آرگنائزیشن فکی نے رواں مالی سال میں ملک کی اقتصادی ترقی کے تخمینہ کو پہلے کے 7 فیصد سے گھٹا کر 4.6 فیصد کردیا ہے۔ جمعرات کو جاری ہونے والے فکی کے اکنامک آؤٹ لک سروے کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 2024-25 کے لیے ہندوستان کی سالانہ اوسط مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 4.6 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو ستمبر 2024 میں سات فیصد کے تخمینہ کے مقابلے میں کم ہے۔ گزشتہ مالی سال 2023-24 میں 8.2 فیصد کی ترقی درج کی گئی تھی، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ رواں مالی سال میں معیشت کی رفتار سست ہوسکتی ہے۔ سروے کے مطابق زراعت کا شعبہ (بشمول متعلقہ سرگرمیوں) رواں مالی سال میں 6.3 فیصد کی شرح سے ترقی کرے گا جبکہ صنعت اور خدمات کے شعبوں میں بالترتیب 3.6 فیصد اور 3.7 فیصد کی شرح سے ترقی متوقع ہے۔ تہوار کی مانگ، بہتر عوامی سرمائے کے اخراجات اور مانسون کے بعد صنعتی سرگرمیوں میں اضافے سے اقتصادی سرگرمیوں کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ فکی نے مالی سال 2024-25 کے لیے کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ افراط زر کی شرح 8.4 فیصد پر رہنے کا اندازہ لگایا ہے، جو دسمبر 2024 میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی پیشن گوئی کے مطابق ہے۔ عالمی معیشت میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود، بہت سے ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ قیمتوں میں نرمی اور بڑی معیشتوں میں خدمات کے شعبوں میں بہتری سے ترقی کو سہارا مل سکتا ہے۔ ایک ہی وقت میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی، تجارتی پالیسی کی غیر یقینی صورتحال اور آب وہوا سے پیدا ہونے والی رکاوٹیں عالمی تجارت اور ترقی کو متاثر کرسکتی ہیں۔ مزید برآں، مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعہ کے توانائی کی منڈیوں پر اثر انداز ہونے کا امکان ہے۔ سروے میں 2025 کے لیے ہندوستان کے اقتصادی نقطہ نظر کو محتاط امید کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ بہتر زرعی پیداوار دیہی کھپت میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ آر بی آئی کی طرف سے ممکنہ شرح سود میں کٹوتی صارفین کے اخراجات کو متحرک کرسکتی ہے۔ سرمایہ کاری کے اخراجات پر حکومت کی توجہ مرکوز رہنے سے سڑکوں، ہاؤسنگ، ریلوے اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔ تاہم، نجی سرمائے کے اخراجات میں سستی اور غیر مساوی گھریلو مانگ جیسے چیلنجز بدستور موجود ہیں۔ ماہرین اقتصادیات نے مشورہ دیا کہ ہندوستان کو عالمی سپلائی چین کے تنوع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ الیکٹرونکس، سیمی کنڈکٹرز اور آٹوموٹیو پرزوں کے شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ٹارگٹڈ پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، مصنوعی ذہانت، سبز توانائی اور سائبر سیکورٹی جیسے شعبوں میں تعاون کی حوصلہ افزائی سے ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مضبوط ہوسکتے ہیں۔ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آئندہ مرکزی بجٹ 01 فروری 2025 کو پیش کیا جائے گا۔ ماہرین اقتصادیات نے نجی کھپت کو بڑھانے کے لیے ٹیکس اصلاحات اور فلاحی اسکیموں میں سرمایہ کاری کی سفارش کی ہے۔ سرمایہ کاری کے اخراجات میں 10-15 فیصد اضافے کا تخمینہ ہے۔ اس کے علاوہ زرعی پیداوار میں اضافے، سپلائی چین کو بہتر بنانے اور اشیائے خوردونوش کی مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کی ضرورت بتائی گئی ہے۔ عالمی اور گھریلو چیلنجوں کے باوجود ہندوستان اپنے اقتصادی امکانات کو مضبوط بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ہدف شدہ پالیسیاں اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہندوستان کی ترقی کے سفر کو تیز کرسکتا ہے۔

مودی، کھڑگے اور اسرو کے سابق سائنسدان نے اسپیڈیکس کی کامیابی پر اسرو کی تعریف کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے اسپیس ڈاکنگ ایکسپیریمنٹ

(اسپیڈیکس) مشن کے تحت دو چھوٹے سیٹلائٹس کو کامیابی کے ساتھ بھیجنے کے بے مثال کارنامے کو حاصل کرنے کے لیے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کی تعریف کی ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان کو ان چند ممالک میں سے ایک بناتی ہے جو اس طرح کی جدید خلائی ٹکنالوجی کے قابل ہے اور یہ ملک کی مہتواکانکشی خلائی کوششوں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر سائنسدانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، ہمارے اسرو کے سائنسدانوں اور پوری خلائی برادری کو سیٹلائٹس کے خلائی ڈاکنگ کے کامیاب مظاہرے کے لیے مبارکباد۔ یہ آنے والے برسوں میں ہندوستان کے مہتواکانکشی خلائی مشنوں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اسرو کے کام کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا،" یہ اہم سنگ میل ہندوستان کے خلائی پروگرام کے مستقبل کے لیے ایک اہم قدم ہے جو برسوں سے بنایا گیا ہے اور یہ قوم کے لیے ایک اجتماعی کامیابی ہے۔" اسرو کے سابق سائنسدان ڈاکٹر مائلسوامی انادورائی نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے واقعی ایک عظیم کارنامہ" اور خلائی ٹیکنالوجی کے میدان میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ قرار دیا۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ دو چھوٹے سیٹلائٹس کو ایک ساتھ ڈاکنگ کرنا ایک بہت اچھا کام ہے۔ یہ ڈاکنگ ظاہر کرتی ہے کہ ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس سے چندریان-4، خلائی اسٹیشن، سیٹلائٹ کی مرمت اور ملبہ ہٹانے جیسے مشنوں کے لیے بے پناہ امکانات کھلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی پروگرام میں حالیہ برسوں میں چاند اور مریخ پر کامیاب مشنوں کے ساتھ تیزی سے ترقی دیکھی گئی ہے۔ سیٹلائٹ ڈاکنگ کے ساتھ اسرو نے اپنے ذخیرے میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے جس سے مستقبل کے اقدامات بشمول انسان بردار خلائی مشنز اور جدید خلائی اسٹیشن پروجیکٹس کے لیے راہ ہموار ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ ہی ہندوستان امریکہ، روس اور چین کے بعد یہ تکنیکی سنگ میل حاصل کرنے والا عالمی سطح پر چوتھا ملک بن گیا ہے۔

حکومت عوام کی حفاظت کرنے میں ناکام: کیجریوال

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دہلی سمیت پورے ملک میں لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت میں جب مشہور شخصیات محفوظ نہیں ہیں تو عام آدمی کی حفاظت کی کیا بات کریں؟ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کل رات کچھ نا معلوم لوگ ملک کے مشہور اداکار سیف علی خان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر چاقوؤں سے حملہ کیا۔ ہم ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔ مگر یہ بہت تشویشناک بات ہے کہ اتنے بڑے اداکار کی سیکیورٹی ایسی نہیں ہوگی کہ کوئی کھڑکی سے اس کے گھر میں داخل ہو جائے۔ اگر رات کے وقت ایسی محفوظ جگہ پر رہنے والے کسی اداکار کے گھر میں کوئی گھس کر اس پر چاقو سے حملہ کرتا ہے تو یہ وہاں کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دونوں حکومتیں عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی میں یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ ہوئی تھی۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی اتحادی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما بابا صدیقی کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا۔ اگر بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت ملک کی اتنی بڑی ہستیوں کو بھی سیکورٹی نہیں دے سکتی تو ہم ایک عام آدمی کی سیکورٹی کی کیا بات کریں گے؟ ہر طرف سے خبریں آ رہی ہیں کہ گجرات کی جیل میں بیٹھ کر ایک گینگسٹر کھلے عام تاوان وصولی اور گولی مارنے کے فرمان جاری کر رہا ہے۔ دوسرے غنڈے کھلے عام ملک بھر میں اپنا راج چلا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ موجودہ حکومتوں میں مجرموں کا کافی اثر ورسوخ ہے۔ جرائم پیشہ عناصر بلا امتیاز وارداتیں کر رہے ہیں۔ انہیں پکڑے جانے کا کوئی خوف نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے اوپر سے انہیں مکمل تحفظ حاصل ہے۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ بی جے پی نہ صرف لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے بلکہ وہ ملک کی سرحدوں کی بھی حفاظت نہیں کر پا رہی ہے۔ ہر روز کہا جاتا ہے کہ یہ ہندوستان، بنگلہ دیش کی سرحد کو محفوظ نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ ہر روز چیختے ہیں کہ روہنگیا سرحد پار کر رہے ہیں۔ اگر وہ سرحد کی حفاظت نہیں کر پا رہے ہیں تو استعفیٰ دیں۔ کسی بھی حکومت کی پہلی ذمہ داری اپنی سرحدوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کوئی حکومت کھلے عام یہ تسلیم کر رہی ہے کہ وہ سرحد کو محفوظ نہیں رکھ پا رہی تو اس حکومت کو مستعفی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج دہلی کی سڑکوں پر کھلے عام گینگ وار جاری ہے۔ 20-25 راؤنڈ فائرنگ کھلے عام ہو رہی ہے۔ ہر دوسرے دن، تاجروں کو تاوان کی کالیں موصول ہو رہی ہیں۔ تاجروں سے کہا جا رہا ہے کہ کروڑوں روپے پہنچا دو ورنہ مار ڈالیں گے۔ دہلی میں تاجر، خواتین اور یہاں تک کہ بچے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ دہلی سے روزانہ 17 بچے لاپتہ ہو رہے ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ ہم اداکار سیف علی خان پر قاتلانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہم مرکزی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت گندی سیاست کرنا بند کرے۔

ہندوستان تنزانیہ ہنر کی ترقی کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے تعاون کریں گے

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ترقی پذیر اور پسماندہ ممالک کے درمیان تعاون کو آگے بڑھانے کی پہل کے تحت ہندوستان اور تنزانیہ نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ہنرمندی کی ترقی کے لیے باہمی تعاون کے ایک منصوبے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ معاہدہ تنزانیہ کے ایک سرکاری وفد کے ہندوستان کے دورے کے دوران طے پایا تھا۔ جمعرات کو جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری کی مرکزی وزارت کے سکریٹری اتل کمار تیواری نے تنزانیہ کے ایک وفد کا استقبال کیا جس کی قیادت تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کی مستقل سکریٹری مس کیرولین نمبو کر رہی تھیں۔ تنزانیہ کا وفد نیشنل کونسل آن ووکیشنل ٹریننگ (این سی وی ای ٹی)، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (ڈی جی ٹی) اور کیرالہ کا دورہ کریں گے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ وفد نے ہندوستان کے مختلف اداروں کا دورہ کر کے مہارت کی نشوونما کے ماحولیاتی نظام کے بارے میں قابل قدر معلومات اس میں مل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی کے گلوبل ساؤتھ کے درمیان تعاون کے وژن سے متاثر ہو کر ہم اپنے نوجوانوں کے لیے ایسے مستقبل کی تعمیر میں تنزانیہ کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ تنزانیہ کی صدر سامعہ سلوہو حسن کو 2023 میں ایک اعلیٰ ہندوستانی یونیورسٹی کی طرف سے اعزازی ڈاکٹریٹ سے نوازے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ یہ بات سچ ہے کہ صدر سامعہ سلوہو حسن کی تاریخی کامیابی کو بطور اعزازی ڈاکٹریٹ حاصل کرنے والی پہلی خاتون تھی۔

آپ نے مبینہ شراب گھوٹالہ کو من گھڑت قرار دیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے مبینہ شراب گھوٹالہ میں مرکزی وزارت داخلہ سے تین سال بعد منظوری لینے پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس گھوٹالے کو سیاسی بدنیتی سے گھڑا تھا۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے آج کہا کہ بدھ کے روز ثابت ہو گیا کہ شراب کا نام نہاد گھوٹالہ بی جے پی، مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کی طرف سے بنایا گیا من گھڑت گھوٹالہ تھا۔ اس سارے معاملے کا کوئی سر پیر نہیں تھا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کی گرفتاری مکمل طور پر غیر قانونی اور غلط تھی۔ منیش سسودیا اور میری گرفتاری بھی پوری طرح سے فرضی اور غیر قانونی تھی۔ تین سال بعد انہیں یاد آ رہا ہے کہ اس معاملے میں بھی منظوری لینی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پورا کیس فرضی ہے اور تمام گرفتاریاں غیر قانونی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں کیا ہو رہا ہے۔ یہ اپنے آپ میں چونکا دینے والی بات ہے کہ ای ڈی نے بغیر منظوری کے ایک وزیر اعلیٰ کو گرفتار کر لیا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ پورا معاملہ بی جے پی اور مسٹر مودی نے فرضی طریقے سے تیار کیا تھا۔ اگر کوئی شرم ہے تو وزیر اعظم کو اس جرم کے لیے مسٹر کیجریوال سے کھلے عام معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے جرم کیا ہے۔ اس کے لیے انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ آپ کے لیڈر نے کہا'' مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ پورا معاملہ سیاسی بدنیتی کی وجہ سے بنایا گیا ہے۔ اس میں کوئی سچائی نہیں تھی اور عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کی گرفتاری مکمل طور پر غیر قانونی تھی۔ ایجنسیوں کو منظوری لینے کی ضرورت ہے۔ کیا وزیر اعلیٰ کو بغیر اجازت گرفتار کیا جا سکتا ہے؟ یہ اپنے آپ میں ہی عام بات نہیں لگتی۔''

صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انھیں مواقع کے طور پر لیں: امریکی سفیر ایرک گارسیٹی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی): ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ایرک گارسیٹی نے آئندہ 20 جنوری کو صدر منتخب ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان اور امریکہ کے مابین پالیسی کی سطح پر کسی بڑی تبدیلی کے امکان سے انکار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے مابین رشتوں میں مزید وسعت پیدا ہوگی مسٹر گارسیٹی نے یو این آئی اردو کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ ''مجھے یقین ہے کہ صدر بائیڈن ہماری تاریخ میں سب سے زیادہ ہندوستان نواز صدر رہے ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی ایسے وزیر اعظم ہیں جو امریکہ سے بہت قریب ہیں، لیکن وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اور وزیر خارجہ کے لیے ان کے نامزد کردہ مارکو روبیو، ہندوستان کے بہت حامی ہے۔ ان کے نامزد کردہ قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز دو سال قبل یوم جمہوریہ کے موقع پر ہندوستان کا دورہ کر چکے ہیں، اور اس لیے مجھے امید ہے کہ رشتے مزید مضبوط ہوں گے۔'' انھوں نے مزید کہا، ''لیکن کچھ چیزیں بدل جائیں گی۔ امیگریشن پر توجہ مرکوز کی جائے گی، تجارت پر توجہ دی جائے گی، دفاع پر مسلسل توجہ دی جائے گی، اور شاید امریکہ اور ہندوستان کے لیے تجارت کے بارے میں بہت واضح بات چیت کا موقع ہوگا۔ صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں اور دیکھیں کہ کیا ہم کوئی معاہدہ کر سکتے ہیں۔'' ہندوستان اور امریکہ کے مابین موجودہ رشتوں سے متعلق سوال پر مسٹر گارسیٹی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ''آپ ہمیں جانتے ہیں، ہندوستان اور امریکہ کے مابین تعلقات کبھی اتنے مضبوط نہیں رہے جتنے آج ہیں، سمندر کی تہہ سے لیکر ستاروں تک ہم خلا، دفاع، ثقافت، تعلیم کے شعبوں میں کام کر رہے ہیں، ہم تجارت میں توسیع پر کام کر رہے ہیں اور نئے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں، اب تک کے سب سے زیادہ ریکارڈ تجارت، ویزا، طلباء، فوجی مشقوں اور خلائی تعاون شعبے میں قائم ہوئے ہیں۔ ایک نسل پہلے کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ امریکہ اور ہندوستان اتنے قریب ہوں گے۔'' تجارتی، سرمایہ کاری اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے اقدام کے بارے میں مسٹر گارسیٹی نے کہا کہ ''ہم نے گزشتہ دو برسوں میں ریکارڈ تجارتی سطح حاصل کی۔ میرے خیال میں اگلا کام ایک ایسا طریقہ تلاش کرنا ہے جس سے ہم دوسرے ملک کی کمپنیوں سے امریکہ اور ہندوستان میں زیادہ تیزی سے سرمایہ کاری لاسکیں۔ ہم مزید الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، سولر پینلز، الیکٹرک گاڑیاں ایک ساتھ کیسے تیار کر سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر، آج ہم مل کر اپنی فوجوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور طیارے تیار کرتے ہیں۔ ہم ہندوستانی کمپنی کے ساتھ امریکہ میں اسٹیل بنانے کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ امریکی کمپنیاں یہاں کنزیومر مینوفیکچرنگ میں ملازمتیں فراہم کرتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب ہم ایک دوسرے کے ملک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، تو ہم دونوں اطراف کے لیے مزید ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم واقعی اہم ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں جس میں سیمی کنڈکٹرز، ٹیلی کمیونیکیشن، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت، اور دفاع اور خلا بھی شامل ہیں۔ اس کے لیے، فارماسیوٹیکل اور بائیوٹیک اور توانائی، یہ وہ اہم شعبے ہیں جو مستقبل کو متعین کریں گے۔ ہندوستان اپنے طور پر صرف اتنا کر سکتا ہے، امریکہ اپنے طور پر صرف اتنا کر سکتا ہے، لیکن مل کر کام کرنے میں اس کے امکانات لامحدود ہیں۔ چین کے تعلق سے سوال کرنے پر امریکی سفیر نے کہا کہ جب چین کی بات آتی ہے تو ہم چین کے ساتھ بہتر تعلقات چاہتے ہیں، جیسا کہ ہندوستان نے حال ہی میں حاصل کیا ہے۔

حقیقی مہارتوں کے ساتھ پیشہ ور افراد کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی: منڈاویہ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) محنت اور روزگار کے مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ مہارت کے فروغ کے نقطہ نظر پر نظر ثانی کی جائے اور صرف سرٹیفکیٹ کی بجائے عملی ہنر کے حامل پیشہ ور افراد کو ترقی دینے پر توجہ دی جائے۔ کل دیر رات یہاں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ حکومت اختراع کی حوصلہ افزائی، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور افرادی قوت کے لیے لوگوں کو تیار کر کے روزگار پیدا کر رہی ہے، جس کے لئے ملک میں عالمی ٹیلنٹ سینٹر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعت اور اکیڈمی کے مضبوط رشتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، ہندوستان کی منفرد ضروریات کے مطابق مہارت کا ماڈل بنایا جا سکتا ہے۔ ہنر کے فروغ کو سرٹیفکیشن سے آگے بڑھ کر لوگوں کو عملی مہارت سے آراستہ کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ صنعت اور خود روزگار کے شعبوں کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔

بحریہ کے لیے 2960 کروڑ روپے کی لاگت سے میزائل سسٹم خریدا جائے گا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزارت دفاع نے تقریباً 960,2 کروڑ روپے کی لاگت سے بحریہ کے لیے درمیانے فاصلے کی سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی فراہمی کے لیے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے آج یہاں کہا کہ اس معاہدے پر وزارت دفاع اور بی ڈی ایل کے افسروں نے دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں دستخط کئے۔ یہ میزائل سسٹم ہندوستانی بحریہ کے کئی جنگی جہازوں پر ایک معیاری فٹ ہے اور مستقبل میں اس کے حصول کے لیے بنائے گئے زیادہ تر پلیٹ فارمز پر تعینات کیے جانے کا منصوبہ ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور جدید فوجی ٹیکنالوجی کو مقامی بنانے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

کسانوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا: دھنکڑ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے کسانوں کے مسائل کا حل تلاش کرنے پر زور دیتے ہوئے آج کہا کہ اناج دینے والوں کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر دھنکڑ نے کرناٹک کے دھارواڑ میں کالج آف ایگریکلچر، یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز کے امرت مہوتسو اور سابق طلباء کے اجلاس کی افتتاحی تقریب میں کہا کہ قومی سطح پر کسانوں کے مسائل پر فوری توجہ دینے اور انہیں معاشی تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور کسانوں کو پیچھے نہیں چھوڑا جا سکتا۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ کسانوں کے مسئلہ پر فوری قومی توجہ کی ضرورت ہے۔ کسانوں کو معاشی تحفظ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسائل کا حل تلاش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سمت میں حکومت کام کر رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر کوئی ہم آہنگی سے کام کرے، مثبت سوچ کے ساتھ مل کر حل تلاش کرے۔ ملک کی معیشت پر زراعت کے شعبے کے بڑے اثرات کے بارے میں مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ زراعت پر مبنی صنعتیں، زرعی پیداوار پر مبنی صنعتیں، ٹیکسٹائل، خوراک، خوردنی تیل اور بہت سے دوسرے شعبے ترقی کر رہے ہیں اور منافع کما رہے ہیں۔ کسانوں کو منافع میں برابر حصہ داری کرنی چاہیے۔ ان اداروں کو اپنے سماجی ذمہ داری فنڈ کو کسانوں کی فلاح و بہبود اور زراعت کے شعبے میں تحقیق کے لیے منسلک کرنا چاہیے۔

کانگریس نے مفت بجلی اسکیم اور مہنگائی راحت اسکیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے جمعرات کو دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے دو ضمانتوں کا اعلان کیا، جس میں پہلی گارنٹی مفت بجلی اسکیم اور دوسری ضمانت مہنگائی مکتی یوجنا ہے۔ کانگریس نے مفت بجلی اسکیم کے تحت دہلی کے لوگوں کو 300 یونٹ بجلی مفت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مہنگائی ریلیف اسکیم کے تحت 500 روپے میں گیس سلنڈر اور راشن کٹ مفت دینے کا وعدہ کیا گیا ہے جس میں پانچ کلو چاول، دو کلو چینی، ایک لیٹر تیل، چھ کلو دالیں اور 250 گرام چائے کی پتی شامل ہے۔ ان دونوں اسکیموں کا اعلان تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر راجیو بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ اس موقع پر دہلی کے ریاستی صدر دیویندر یادو، دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین، تلنگانہ کے وزیر پی سرینواس ریڈی، تلنگانہ کے رکن اسمبلی ملوروی اور رگھو ریڈی موجود تھے۔ اس کے ساتھ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری دانش ابرار اور سمپت کمار، سابق وزراء ڈاکٹر نریندر ناتھ، مسٹر ابھے دوبے، محترمہ اسماء تسلیم اور محترمہ رشمی میگلانی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مسٹر ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ میں ہم نے شراب گھپلہ کے چھوٹے پارٹنر کو شکست دے کر واپس بھیج دیا اور دہلی میں شراب گھپلہ کے سرغنہ کو شکست دے کر دہلی کے عوام کو بدعنوانی، خراب حکمرانی سے نجات دلائیں گے۔ مسٹر ریڈی نے کہا کہ ہم نے تلنگانہ میں حکومت بنانے کے 13 ماہ میں عوام کو دی گئی پانچ ضمانتوں کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ ہم نے پہلے ہی سال تلنگانہ میں 21 ہزار کروڑ روپے کے کسانوں کے قرض معاف کر دیے، جبکہ 2 لاکھ روپے تک کے قرضے معاف کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 55143 نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں جس سے بے روزگاری کے مسئلے سے نجات ملی ہے۔ اب تک 20.1 کروڑ خواتین کو مفت بس سفر فراہم کرنے پر 4000 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں، 50 لاکھ کنبوں کو 500 روپے میں گیس سلنڈر فراہم کیے گئے ہیں، 50 لاکھ کنبوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ''کانگریس اپنے وعدوں کو پورا کرتی ہے۔ میں دہلی کے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ 5 فروری کو دہلی میں کانگریس کو ووٹ دیں، کانگریس دہلی کے لوگوں کی ضروریات پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو چاند اور پیرس کے خواب دکھاتے ہیں لیکن حقیقت میں دہلی کے لوگ آنسو بہاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نریندر مودی نے تین بار، مسٹر اروند کیجریوال تین بار اور شیلا دکشت تین بار جیتی تھیں، اگر آپ اس کا موازنہ کریں تو فرق صاف نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا، مسٹر مودی اور مسٹر کیجریوال نے عوام سے کیا گیا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا، جب کہ مسز دکشت نے دہلی کے لوگوں سے کیا گیا ہر وعدہ پورا کیا۔ مسٹر مودی ہندوستان کو چاند پر لے جانے کی بات کرتے ہیں، مسٹر کیجریوال دہلی کو پیرس جیسا بنانے کی بات کرتے ہیں، لیکن ان دونوں نے دہلی کے لیے کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسز دکشت کے 15 برسوں میں جو ترقی ہوئی اسے عام آدمی پارٹی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے برباد کر دیا ہے، دہلی کو آلودگی، ٹرانسپورٹ، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بری حالت میں چھوڑ دیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا'' یہ تبدیلی کا وقت ہے، دہلی کے لوگ تبدیلی لائیں گے، ہم عوام سے اپنی ضمانتیں پوری کریں گے اور ان کی ترقی اور زندگی کو تیز کریں گے۔ اے اے پی، بی جے پی کی شکست مہنگائی سے آزادی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا'' بھارت جوڑو یاترا سے تحریک لے کر، ہم نے ایک ماہ تک دہلی نیائے یاترا کا اہتمام کیا۔ ہم دہلی کے ہر کونے، گلی اور محلے میں گئے اور دہلی کے لوگوں کے درد اور مسائل کو سمجھنے کے بعد ہم نے دہلی کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے پانچ ضمانتیں دینے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر نظام الدین نے کہا'' کانگریس ایک قابل اعتماد پارٹی ہے جس میں راہل جی کی ساکھ اور کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے جی کی ساکھ ہے، ہم دہلی کے لوگوں کو دی گئی ہر ضمانت کو پورا کریں گے۔

جے ڈی یو نے شیلیندر کمار کو براری اسمبلی حلقہ سے امیدوار بنایا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے امیدوار شیلیندر کمار دہلی اسمبلی انتخابات میں براڑی اسمبلی سیٹ سے مقابلہ کریں گے۔ جے ڈی یو نے آج یہاں کہا کہ پارٹی کے امیدوار قومی جمہوری اتحاد کی جانب سے الیکشن لڑیں گے اور جے ڈی یو کا انتخابی نشان ''تیر'' ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی کے لیے جے ڈی یو اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے درمیان تال میل ہوا ہے، جس میں جے ڈی یو کو ایک سیٹ ملی ہے۔

روزگار فراہم کرنے کے معاملے میں مائیکرو صنعتوں کا تعاون بہت اہم: لکشمی وینکٹیشن

نئی دہلی، 16 جنوری (نامہ نگار) بھارتیہ یوواشکتی ٹرسٹ (بی وائی ایس ٹی) کی بانی اور مینجنگ ٹرسٹی لکشمی وینکٹارمن وینکٹیشن نے کہا کہ مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز (ایم ایس ایم ای) کی وزارت کی 2023-24 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق 52.630 لاکھ یونٹ والے کاروباری اداروں نے 19.076,1 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا، جو اس شعبے میں مجموعی روزگار کا تقریباً 97 فیصد بنتا ہے۔ محترمہ وینکٹیشن نے نیشنل اسٹارٹ اپ ڈے کے موقع پر ایک بیان میں کہا کہ یہ ایک ایسا موقع ہے جب ہم ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے سفر اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹر پرائز سیکٹر، خاص طور پر مائیکرو انٹر پرائزز کی اہم شراکت کو یاد کرتے ہیں۔ روزگار کے شعبے کے اثرات بہت اہم اور ناقابل تردید ہیں۔ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کا سفر خاص طور پر مائیکرو انٹر پرائزز کی اہم شراکت کو نمایاں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کا اثر بہت اہم اور ناقابل تردید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کاروباری اداروں نے جدت کو نمایاں طور پر فروغ دیا ہے، دیہی اور نیم شہری علاقوں میں ترقی کی رفتار کو تیز کیا ہے اور ملک کے کاروباری جذبے کو بہت مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے بھارتیہ یوواشکتی ٹرسٹ میں مائیکرو انٹر پرینیورز کی بھی حمایت کی ہے جنہوں نے 10-15 ملازمتیں پیدا کی ہیں۔'' اگر ہم قرض تک کم رسائی، سپلائی چین کی محدود سہولیات اور ٹیکنالوجی کے فرق کو فوری طور پر حل کر پاتے ہیں، خاص طور پر دلت اور خواتین کی ملکیت والے کاروباروں کے لیے تو یہ ہندوستان کے مائیکرو انٹر پرائزز کی مکمل صلاحیت کو اور توسیع دینے میں مدد کرے گا۔ ایک روشن، زیادہ مساوی مستقبل کی راہ ہموار کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ایم ایس ایم ای کی وزارت کی سالانہ رپورٹ 2023-24 کے مطابق 52.630 لاکھ یونٹ والے مائیکرو انٹر پرائزز نے 19.076,1 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا، جو اس شعبے میں مجموعی روزگار کا تقریباً 97 فیصد ہے۔ واضح ہے کہ اس کا اثر بہت نمایاں اور ناقابل تردید ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

17 جنوری کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1595 - فرانس کے بادشاہ ہنری چہارم نے اسپین کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1601 - مغل شہنشاہ اکبر اسیر گڑھ کے ناقابل تسخیر قلعہ میں داخل ہوا۔
1757 - جرمنی نے پرشیا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1852 - برطانیہ نے ٹرانسوال، جنوبی افریقہ کی آزادی کو تسلیم کیا۔
1863 - امریکی ریاست ورجینیا میں خانہ جنگی
1895 - فرانس کے صدر کیسمیر پیریئر نے استعفیٰ دیا۔
1913 - ریمنڈ پوینکارے فرانس کے صدر منتخب ہوئے۔
1917 - سیاست دان اور اداکار ایم جی رامچندرن کی پیدائش۔
1918 - مشہور فلم پروڈیوسر وہدایت کار کمال امروہی کی پیدائش۔
1941 - سبھاش چندر بوس خاموشی سے برطانوی پہرے سے فرار ہو کر جرمنی چلے گئے۔
1945 - مشہور شاعر اور نغمہ نگار جاوید اختر کی پیدائش۔
1946 - اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔
1948 - نیدرلینڈ اور انڈونیشیا جنگ بندی پر متفق۔
1961 - جمہوری کانگو کے وزیر اعظم پیٹریس لومومبا کو ملک کے نئے فوجی حکمرانوں نے قتل کر دیا۔
1976 - یورپی خلائی ایجنسی نے ہرمس راکٹ لانچ کیا۔
1979 - سوویت یونین نے ایٹمی تجربہ کیا۔
1980 - ناسا نے فلٹسکوم-3 لانچ کیا۔
1985 - ہندوستانی کرکٹر اظہر الدین نے انگلینڈ کے خلاف اپنی دوسری ٹیسٹ سنچری بنائی۔
1987 - ٹاٹا فٹ بال اکیڈمی کھلی۔
1989 - کرنل جے کے بجاج قطب شمالی تک پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔
1995 - جاپان میں 2.7 شدت کے زلزلے میں 372,5 افراد ہلاک ہوئے۔
1996 - ہندوستانی ایتھلیٹ عبداللہ ابوبکر پیدا ہوئے۔
2002 - امریکی وزیر خارجہ کولن پاول ہندوستان پہنچے، دہشت گردی کے معاملے پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کی۔
2007 - آسٹریلوی کرکٹر مائیکل بیون نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔
2008 - مرکزی حکومت نے معذوروں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے 1800 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی۔
2009 - انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کے سکریٹری جنرل رندھیر سنگھ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
2010 - ہندوستان کے مشہور مارکسی سیاست دان جیوتی باسو کا انتقال ہو گیا۔
2013 - عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں 33 افراد ہلاک ہوئے۔
2014 - مشہور فلمی اداکارہ سچترا سین کا انتقال ہو گیا۔
2020 - سابق ہندوستانی کرکٹر باپو ناڈکرنی انتقال کر گئے۔
2020 - انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے یورپی خلائی ایجنسی سے ایرین-5 لانچ وہیکل کے ذریعے مواصلاتی سیٹلائٹ جی سیٹ-30 کو لانچ کیا۔ یہ لانچ ہندوستانی وقت کے مطابق 2 بج کر 35 منٹ پر کیا گیا۔ یہ اسرو کا سال 2020 کا پہلا مشن تھا۔ سیٹلائٹ لانچ کے تقریباً 38 منٹ اور 25 سیکنڈ بعد مدار میں قائم ہو گیا۔
2021 - ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے گلوکار غلام مصطفی خان انتقال کر گئے۔
2022 - مشہور کلاسیکی رقص کے فنکاروں میں سے ایک برجو مہاراج انتقال کر گئے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

سیف علی خان پر حملہ

پٹودی خاندان کی تاریخ 200 برس پرانی ہے۔گروگرام سے 30-35 کلومیٹر کے فاصلے پر پٹودی میں بنایا گیا سفید محل اس خاندان کی علامت سمجھا جاتا ہے۔سنہ 2011 میں منصور علی خان کی موت کے بعد ہریانہ کے گاؤں پٹودی میں سیف علی خان کی تاجپوشی کی گئی اور وہ دسویں نواب بن گئے۔اب سیف پٹودی خاندان کے 'نواب' ہیں۔اگرچہ یہ کوئی باضابطہ خطاب نہیں۔انھیں بالی ووڈ میں بھی اکثر 'چھوٹے نواب' کہا جاتا ہے۔سیف علی خان نے نوے کی دہائی میں بالی وڈ اداکارہ امریتا سنگھ سے شادی کی تھی اور بعدازاں سنہ 2004 میں انھیں طلاق دے دی۔ ان میں سے ان کا ایک بیٹا ابراہیم علی خان اور بیٹی سارہ علی خان ہیں۔سنہ 2012 میں سیف نے کرینا کپور سے شادی کی۔اس جوڑے کے دو بچے آٹھ سالہ تیمور علی خان اور چار سالہ جیہ ہیں۔منصور علی خان پٹودی نے 1960 کی دہائی میں انڈین کرکٹ ٹیم کی کپتانی کی۔انھوں نے انڈیا کے لیے 47 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں سے 40 میچز میں وہ کپتان تھے۔انھیں صرف 21 برس کی عمر میں انڈین کرکٹ ٹیم کی کپتانی دی گئی۔منصور علی خان کے والد افتخار علی خان پٹودی ہندوستان کی تقسیم سے پہلے انڈین ٹیسٹ ٹیم کا حصہ تھے۔سیف علی خان کے رشتہ داروں میں میجر جنرل شیر علی خان پٹودی بھی شامل ہیں، جو پاکستانی فوج میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے سابق چیئرمین شہریار خان بھی سیف علی خان کے رشتہ دار تھے۔منصور علی خان نے 27 دسمبر 1969 کو بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ شرمیلا ٹیگور سے شادی کی۔ سیف علی خان 16 اگست 1970 کو پیدا ہوئے اور ان کا بچپن کرکٹ اور فلمی دنیا کے درمیان گزرا۔انڈین ٹی وی کے پروگرام 'دا گریٹ انڈین کپل شو' میں بات کرتے ہوئے سیف علی خان نے اس بارے میں بات کی کہ ایک لیجنڈری کرکٹر کی اولاد ہونے کے باوجود انھوں نے کرکٹ میں کیریئر کا انتخاب کیوں نہیں کیا۔اس کی وجہ ان کی والدہ اور اداکارہ شرمیلا ٹیگور تھیں۔سیف نے پروگرام میں کہا کہ 'مجھے اداکاری کی جینز اپنی والدہ شرمیلا ٹیگور سے وراثت میں ملیں۔' سیف نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ وہ اپنے والد کی کرکٹ کی میراث کا احترام کرتے ہیں لیکن یہ ان کی والدہ شرمیلا ٹیگور کا انڈین سینما میں اثر و رسوخ تھا، جس نے انھیں اداکاری کی طرف راغب کیا۔اس سے پہلے بھی سیف نے ایک موقع پر کہا تھا کہ وہ کرکٹ کو بطور کریئر نہیں اپنا سکے کیونکہ انھوں نے محسوس کیا کہ وہ اپنے والد کی طرح نہیں کھیل سکتے۔فلم انڈسٹری میں سیف علی خان کا 30 سالہ کریئر اتار چڑھاؤ سے بھرپور رہا۔انھوں نے سنہ 1993 میں بالی وڈ میں اپنے کریئر کا آغاز کیا اور ان کی پہلی فلم 'پرمپارہ' تھی تاہم یہ فلم کامیاب نہ ہوسکی۔سیف کو کئی فلاپ فلموں کا سامنا کرنا پڑا تاہم فلم 'عاشق آوارہ' میں ان کی پرفارمنس کو سراہا گیا اور انھیں اس کے لیے فلم فیئر ایوارڈ بھی ملا۔سیف کی بطور اداکار صلاحتیوں پر سوال بھی اٹھائے گئے۔ ایک انٹرویو میں سیف علی خان سے یہ بھی پوچھا گیا کہ ان کے والدین دونوں کو بہت کم عمر میں ہی کامیابی ملی گئی لیکن انھیں اس کے لیے خاصی جدوجہد کرنا پڑی۔ جواب میں سیف نے کہا کہ 'میرے پاس اس کا جواب نہیں لیکن میرے خیال میں ہر شخص کا راستہ مختلف ہوتا ہے۔ مجھے کم ازکم یہ معلوم ہے کہ میں نے صحیح کام کا انتخاب کیا۔ مجھے کام کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے کامیابی ملے یا نہیں لیکن مجھے امید ہے کہ مجھے کامیابی مل جائے گی لیکن میں اس وقت بھی بہت خوش ہوں۔'

سورۃ النحل: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار 9849099228

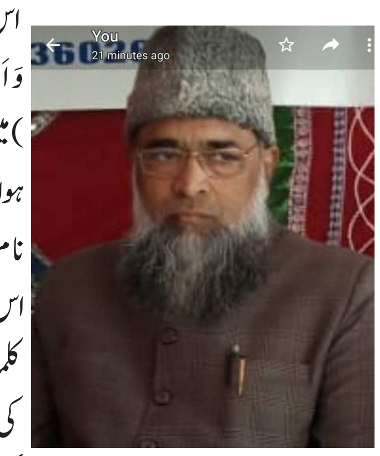

اس مکی سورہ کی آیت 8 (وَاَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ)میں النحل کا لفظ استعمال ہوا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام بھی النحل رکھا گیا ہے۔ اس کی آیات 128 ، کلمات 2840 اور حروف کی تعداد 7700 ہے۔ یہ بھی ان سورتوں میں شامل ہے جو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئیں؛ اور اس دور کے سخت حالات کا تذکرہ گزشتہ سورتوں کے تعارف میں آچکا ۔ حضرت مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ" متعدد اندرونی شہادتوں سے اس کے زمانہ نزول پر روشنی پڑتی ہے۔ مثلاً آیت 41 کے فقرے ''وَالذِینَ ہَاجَرواْفِی اللہِ مِن بَعدِ مَاظُلمُوا'' سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ہجرت حبشہ واقع ہوچکی تھی۔ آیت 106 میں مَن کَفَرَ بِاللہِ مِن بَعدِ اِیمَانِہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ظلم وستم پوری شدت کے ساتھ ہو رہا تھا اور یہ سوال پیدا ہوگیا تھا کہ اگر کوئی شخص ناقابل برداشت اذیت سے مجبور ہوکر کلمہ کفر کہہ بیٹھے تو اس کا کیا حکم ہے۔ آیات 112 تا 114 وَضَرَبَ اللہُ مَثَلاً قَریَۃً ...... اِن کُنتُم اِیاہُ تَعبُدُونَ کا صاف اشارہ اس طرف ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد مکہ میں جو زبردست قحط رونما ہوا تھا وہ اس سورے کے نزول کے وقت ختم ہو چکا تھا۔ اس سورۃ میں آیت 115، ایسی ہے جس کا حوالہ سورۃ انعام آیت 119 میں دیا گیا ہے اور دوسری آیت نمبر 118 ایسی ہے جس میں سورۃ الانعام کی آیت 164 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ بات کی دلیل ہے کہ ان دونوں سورتوں کا نزول قریب العہد ہے۔ ان شہادتوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سورۃ کا نزول بھی مکہ کا آخری دور ہی ہے۔ اور اسی کی تائید سورے کے عام انداز بیان سے بھی ہوتی ہے۔ (اس کا موضوع اور مرکزی مضمون یہ ہے کہ) شرک کا ابطال، توحید کا اثبات، دعوتِ پیغمبر کو نہ ماننے کے بُرے نتائج پر تنبیہ وفہمائش، اور حق کی مخالفت ومزاحمت پر زجر وتوبیخ۔ سورے کا آغاز بغیر کسی تمہید کے ایک سخت تنبیہی جملے (اتی آمر اللہ فلا تستعجلوہ : آپہنچا اللہ کا حکم سو اسکی جلدی نہ کرو!!!) سے ہوتا ہے۔ کفار مکہ بار بار کہتے تھے کہ......''جب ہم تمہیں جھٹلا چکے ہیں اور کھلم کھلا تمہاری مخالفت کررہے ہیں تو آخر عذاب آ کیوں نہیں جاتا جس کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے ہو''۔ اس بات کو وہ بالکل تکیہ کلام کی طرح اسلئے دہراتے تھے کہ ان کے نزدیک یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر نہ ہونے کا سب سے زیادہ صریح ثبوت تھا۔ اس پر فرمایا کہ بیوقوفو! خدا کا عذاب تو تمہارے سر پر تُلا کھڑا ہے، اب اس کے ٹوٹ پڑنے کیلئے جلدی نہ مچاؤ بلکہ جو ذرا سی مہلت باقی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ اس کے بعد فوراً ہی تفہیم تقریر شروع ہوجاتی ہے اور حسب ذیل مضامین بار بار یکے بعد دیگرے سامنے آنے شروع ہوتے ہیں۔ (1) دل لگتے دلائل اور آفاق وانفس کے آثار کھلی کھلی شہادتوں سے سمجھایا جاتا ہے کہ شرک باطل ہے اور توحید ہی حق ہے۔ (2) منکرین کے اعتراضات، شکوک، حجتوں اور حیلوں کا ایک ایک کرکے جواب دیا جاتا ہے۔ (3) باطل پر اصرار اور حق کے مقابلہ میں استکبار کے بُرے نتائج سے ڈرایا جاتا ہے۔ (4) ان اخلاقی اور عملی تغیرات کو مجمل مگر دل نشین انداز سے بیان کیا جاتا ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین انسانی زندگی میں لانا چاہتا ہے اور اس سلسلہ میں مشرکین کو بتایا جاتا ہے کہ خدا کو رب ماننا، جس کا انھیں دعویٰ تھا محض خالی خولی مان لینا ہی نہیں ہے بلکہ اپنے کچھ تقاضے بھی رکھتا ہے جو عقائد یا اخلاق اور عملی زندگی میں نمودار ہونے چاہئیں..........(5) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کی ڈھارس بندھائی جاتی ہے اور ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ کفار کی مزاحمتوں اور جفا کاریوں کے مقابلہ میں ان {صحابہ رضی اللہ تعالی علیہم اجمعین } کا رویہ کیا ہونا چاہئے"۔ (تفہیم القرآن) حضرت علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ نے بھی اس سورۃ کے تعارف میں بہت خوب لکھا ہے کعبہ جسے خداوند وحدہ لاشریک کی عبادت کیلئے تعمیر کیا گیا تھا وہاں اب 360 بتوں کی پوجا بڑی دھوم دھام سے ہورہی ہے۔ نسل ابراہیم باقی ہے لیکن دین ابراہیم کا نام و نشان تک نہیں رہا۔ ڈھائی تین ہزار سال کے بعد اللہ تعالیٰ کے محبوب بندہ ورسول برحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور فاران کی چوٹی پر کھڑے ہوکر اعلان فرماتے ہیں ......''قولُوا لَا اِلٰہَ اِلا اللہ تفلِحُوا'' اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو نجات پا جاؤ گے۔ مکہ کے خاموش ماحول میں ایک ہنگامہ برپا ہوجاتا ہے۔ توحید کا نعرہ بلند ہونے پر اہل مکہ کا ردعمل حیرت، نفرت اور عداوت کے مرحلوں کو طے کرتا ہوا اب سنگدلانہ تشدد کی شکل اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے آبائی عقائد، نظریات اور رسوم کے تحفظ میں ہی اپنی بقاء کا راز مضمر سمجھتے ہیں۔ انھیں یہ اندیشہ ہے کہ اگر ان عقائد ونظریات پر کوئی آنچ آئی، تو ان کا وجود تک مٹ جائے گا اور اپنا وجود کسے عزیز نہیں۔ اس لئے وہ ہر قیمت پر اپنے فرسودہ نظام حیات کو بچانا چاہتے ہیں۔ لیکن اسلام کی سادگی، سچائی اور معنویت کے سامنے ان کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہورہی ہے۔ دلائل کے میدان میں ان کے قدم اکھڑ چکے ہیں۔ انھیں اپنی فصاحت اور بلاغت پر بڑا ناز تھا لیکن قرآن کے حسین بیان اور دل موہ لینے والے اسلوب نے انھیں مبہوت اور ششدر کردیا ہے۔ ان کے لرزہ خیز مظالم کے سامنے اہل ایمان کی ثابت قدمی اور استقامت نے ان کی شمشیر ستم کو کند کردیا ہے۔ ان کیلئے سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ ان کی فہم ودانش کی قوتیں خود ان کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کی تیاری کررہی ہیں۔ اس قلبی اور ذہنی کشمکش نے ان کو کھوکھلا کردیا ہے لیکن حق قبول کرنے کیلئے وہ کسی قیمت پر آمادہ نہیں۔ اُنھوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی خوب کس کر باندھ لی ہے۔ طعن وتشنیع، تمسخرو استہزا، بہتان تراشی اور نامعقول اعتراضات کے تیروں کے سوا ان کے ترکش میں کچھ بھی نہیں رہا اور وہ انھیں بڑی مہارت سے استعمال کررہے ہیں۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق کی سچی خیرخواہی میں سرگرم عمل ہیں۔ مشرکین بہتان تراشی اعتراضات کا طوفان برپا کرکے فضاء کو تاریک کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حبیبؐ اُنھیں قرآن کریم کی شیریں اور نور صداقت سے درخشاں آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، وہ عداوت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ محبت اور پیار کا دامن پھیلاتا ہے۔ وہ ناروا پھبتیاں کستے ہیں اور یہ اپنے دلنواز تبسم سے ان کو ٹال دیتا ہے۔ (ضیاء القرآن) سورت کا اختتام بھی بڑا اہم اور دلنشیں ہے جس میں بتلایا گیا کہ دیکھو اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنے اور اس میں اختلاف کرنے سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے! سبت { ہفتہ } کے قانون میں جو سختیاں عائد کی گئ تھیں یہ یہود کی شرارتوں اور اللہ تعالی کی طرف سے بھیجی گئیں ہدایات کی نافرمانیوں کی وجہ سے تھی۔ آیت کریمہ 125 میں دعوت دین کے سلسلہ میں داعی اعظم رہبر انسانیت سے خطاب فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اپنے رب کے راستے کی طرف بلائیے حکمت وعمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کیجئیے جو بہتر سے بہتر طریقہ پر ہو؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حکم پر اکمل و کامل طور پر عمل فرمایا اور رہتی دنیا تک ہر بندے مومن و داعی اسلام کے لیے بہترین و بے نظیر نمونہ چھوڑا ہے۔--- تفسیر قرطبی کے حوالے سے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ" اس آیت میں دعوت وتبلیغ کا مکمل نصاب اس کے اصول اور آداب کی پوری تفصیل چند کلمات میں سموئی ہوئی ہے، تفسیر قرطبی میں ہے کہ حضرت ہرم ابن حیان کی موت کا وقت آیا تو عزیزوں نے درخواست کی کہ ہمیں کچھ وصیت فرمائے تو فرمایا کہ وصیت تو لوگ اموال کی کیا کرتے ہیں وہ میرے پاس ہے نہیں لیکن میں تم کو اللہ کی آیات خصوصا سورہ نحل کی آخری آیتوں کی وصیت کرتا ہوں کہ ان پر مظبوطی سے قائم ہوجاؤ" (معارف القرآن) "وجادلھم بالتي ھی احسن" یہ بڑی اہمیت کے حامل چیز ہے جو دعوت حق کے موقع پر {حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کرنے کے لیے } مباحث کے درمیان اسکی سخت ضرورت پیش آتی ہے اور داعیانہ کردار ادا کرتے ہوئے داعی کو یہ اصول نہیں بھولنا چاہیے ۔ مولانا سید ابوالاعلی مودودی رح "وجادلھم" کی مختصر مگر جامع تشریح فرماتے ہوئے یوں رقم طراز ہوئے، "یعنی اسکی نوعیت محض مناظرہ بازی کی اور عقلی کشتی اور ذہنی دنگل کی نہ ہو۔ اس میں کج بحثیاں اور الزام تراشیاں اور چوٹیں وبھپتیاں نہ ہوں۔ اس کا مقصود حریف مقابل کو چپ کردینا اور اپنی زبان آوری کے ڈنکے بجادینا نہ ہو۔ بلکہ اس میں شریں کلامی ہو۔ اعلی درجہ کا شریفانہ اخلاق ہو۔ معقول ودل لگتے دلائل ہو۔ مخاطب کے اندر ضد اور بات کی پچ اور ہرھرمی پیدا ہونے نہ دیا جاے۔ سیدھے سیدھے طریقہ سے اس کو بات سمجھانے کی کوشش کی جاے اور جب محسوس ہو کہ وہ کج بحثی پر اتر آیا ہے تو اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا جاے تاکہ وہ گمراہی میں اور زیادہ دور نہ نکل جائے" (تفہیم القرآن) اختتامی آیات میں اہل ایمان کو یہ تعلیم بھی دی گی ہے کہ {اہل باطل } کی طرف سے جتنی کچھ زیادتی کی گئ ہو، اگر تم چاہو تو اتنا ہی بدلہ لے سکتے ہو جتنا کہ انہوں تکلیف پہچائ ہو!!! ہاں اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا نتیجہ نکلے گا--- روایات میں یہ بات آئ ہیکہ یہ آیت کریمہ اولا مکہ مکرمہ میں اور پھر غزوہ احد اور فتح مکہ کے دن نازل ہوئ ہے۔ (مستفاد تفسیر ابن عباس) آیت کریمہ 124 میں اللہ تعالی اپنے محبوب بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کی تعلیم فرمارہے ہیں جو کفار کی جانب سے تکالیف پہنچائ جارہی تھیں فرمایا کہ آپ صبر کیجیے اور آپکا صبر کرنا خاص اللہ کی توفیق خاص سے ہے آپ ان کے بارے میں غم نہ کریں اور "فی ضیق ممایمکرون" انکے مکر وفریب سے دل تنگ نہ ہوں۔ سورہ نحل کا اختتام ان الفاظ کے ساتھ ہوا'' ان اللہ مع الذین اتقوا وَالذین ھم محسِنون'' یعنی اہل ایمان کا بنیادی تعارف یوں فرمایا جو ایمان کا عین تقاضا بھی ہے یعنی اہل ایمان احسان پر عمل کرتے ہیں، ہمیشہ نیک رویہ پر قائم رہتے ہیں صبر کی کیفیت انکے اندر پائ جاتی ہے اور یہ تقوی اور پرہیز گاری کی روش پر چلتے رہتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالی ایسے ہی صفات رکھنے والوں کا پشت پناہ ہے۔

جناب مجیب قریشی کی سیاسی وسماجی خدمات

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951434)

محترم قارئین! میں نے رانچی کی گزشتہ یا موجودہ ان شخصیتوں کے بارے میں لکھنے کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جنھوں نے اپنی کسی بھی قسم کی خدمات سے اپنے محلے، علاقے، شہر یا معاشرے کو متاثر کیا ہے یا کر رہے ہیں، جن میں مذہبی شخصیات بھی ہیں اور تعلیمی وفلاحی اور سیاسی وسماجی شخصیات بھی ہیں، جن کے کاموں اور کارناموں سے نئی نسل کو متعارف کرانا آج کے ماحول اور حالات میں بہت ضروری ہے کیونکہ دوسرے سماج کے لوگ اپنے چھوٹے اور گمشدہ لوگوں کو بڑا اور صاحب علم وفضل، محب وطن اور انسانیت کا خادم اور قوم وملت کے لئے بڑا کارنامہ انجام دینے والا بنا کر الیکٹرونک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے پیش کررہے ہے اور ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ ہم اپنے گزشتہ اور موجودہ شخصیات اور ان کی خدمات کو چھوٹا بنا کر پیش کررہے ہیں یا سرے سے فراموش کرتے جارہے ہیں، موجودہ شخصیات کی سیاسی وسماجی خدمات کی

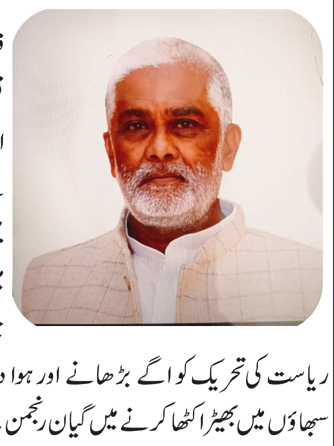

فہرست میں ایک اھم جناب مجیب قریشی صاحب کا بھی ہے جنھوں نے اپنی نوجوان کے زمانے میں کانگریس کے قدآور اور تحریکی لیڈر گیان رنجمن جی کے ساتھ الگ جھارکھنڈ کی تحریک میں شامل ہوکر حصہ لیا اور پورے جوش وخروش کے ساتھ الگ جھارکھنڈ ریاست کی تحریک کو اگے بڑھانے اور ہوا دینے اور اس سلسلے میں ہونے والی سبھاؤں میں بھیڑ اکٹھا کرنے میں گیان رنجمن جی کا بھرپور ساتھ دیا، بہت سارے ایسے بھی ہیں جنھوں نے الگ جھارکھنڈ کی تحریک میں بہت کچھ کیا اور بہت کچھ کھویا لیکں انھوں نے کبھی اپنے آپ کو جھارکھنڈ آندولن کاری بنا کر پیش نہیں کیا جبکہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کا الگ جھارکھنڈ کی تحریک میں کوئی رول نہیں رہا لیکن آج وہ اپنے آپ کو جھارکھنڈ آندولن کاری منوانے میں لگے ہوئے ہیں، مجیب قریشی صاحب بنیادی طور پر کانٹا ٹولی کے رہنے والے ہیں اور آل انڈیا جمیعت القریش کے صدر بھی ہیں، الگ جھارکھنڈ ریاست بننے کے بعد جب بھاجپا کی سرکار بنی تو فرقہ پرستوں کے دباؤ اور ووٹ بینک کی خاطر "گاؤکشی قانون" کی آڑ میں قریشی برادری کے کاروبار کو نشانہ بنایا گیا اور کافی نقصان پہنچا گیا، پوری ریاست میں بوچڑ خانے بند کردئے گئے اور قانوں کی آڑ میں قریشی برادری کو پریشان کیا جانے لگا تو اس سلسلے میں جناب مجیب قریشی صاحب نے رانچی سے لے کر دہلی تک جمیعت القریش کے پلیٹ فارم سے صدائے احتجاج بلند کیا اور آل انڈیا جمیعت القریش کے صدر اور قدآور رہنما جناب سراج الدین قریشی صاحب کے ساتھ مل کر ریاستی اور مرکزی سرکار سے مطالبہ کیا کہ سرکار قریشی برادری کے روزگار کا بہتر متبادل تلاش کرے تاکہ قریشی برادری کے لوگ بھی دوسرے لوگوں کی طرح روزگار اور تعلیم میں ترقی کرسکیں اور اگے بڑھ سکیں، میں نے بذات خود دیکھا کہ مسلمانوں کے کسی مسئلے کے سلسلے میں وزیراعلی یا کسی وزیر یا کسی پارٹی کے بڑے لیڈر کے ساتھ وفد کی صورت میں ملنے گئے اور ان سے مسلمانوں کے مسائل کے پر گفتگو ہوئی تو اس وفد میں شامل جناب مجیب قریشی صاحب نے اپنی برادری کے کاروباری مسائل اور اس سے پیدا شدہ صورتحال کا ذکر ضرور کیا ہے جس سے قریشی برادری کے مسائل کے تئیں ان کی بے چینی اور سنجیدگی صاف نظر آتی ہے، قریشی برادری کے روزگار اور تعلیم کے مسائل کے حل کے لئے اور لوگوں کی بھی محنت رہی ہوگی جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے لیکں مجیب قریشی صاحب نے اپنی برادری کے روزگار اور تعلیم کے لئے جو کوشش کی ہے اور کررہے ہیں اس میں نے خود دیکھا ہے اور رانچی سے دہلی تک کئی موقعوں پر ساتھ رہا ہوں، شاید اسی مقصد کے تحت وہ بابولال مرانڈی کی خودساختہ پارٹی "جھارکھنڈ وکاس مورچہ" کے ساتھ چند سالوں تک رہے لیکن بابولال مرانڈی کی بھاجپا سے اندرونی دوستی اور فرقہ پرستوں کے ساتھ لگاؤ اور ان کے تئیں نرم رویہ کی بنیاد پر جلد ہی ان کی پارٹی سے الگ ہوگئے، اس کے بعد وہ مختلف سماجی اور فلاحی اداروں کے ساتھ مل کر قوم وملت کو آگے بڑھانے میں لگے رہتے ہیں، ان کے ھر فلاحی کاموں میں ان کے بھانجے غلام جاوید صاحب سایہ کی طرح لگے رہتے ہیں، بھاجپا کی ایک بدزبان اور بدبخت خاتوں نے جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ بیان دیا تو پورے ملک میں صدائے احتجاج بلند ہوا، یہ احتجاج رانچی میں بھی ہوا اور 10 / جون 2022 کو پولیس نے نہتے مسلمانوں پر گولیاں چلائیں جس سے دو نوجوان شہید ہوگئے، آج اس خونی داستان کو لوگوں نے بھلا دیا اور ان کے زخم بھر گئے لیکن میری اور کچھ حساس لوگوں کی طرح 10 / جون 2022 کا زخم آج بھی جناب مجیب قریشی صاحب کے دل میں تازہ ہے وہ مختلف سماجی میٹنگوں میں لوگوں سے اس مسئلے پر گفتگو ضرور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اندرونی اور آپسی اختلاف کی وجہ کر اس خونی داستان نے رانچی کے مسلمانوں کو بزدل بنادیا ہے اور ان کے اندر ڈر اور خوف پیدا کردیا ہے اور اب مسلمان احساس کمتری کا شکار ہوگئے ہیں، وہ اکثر وبیشتر سماج کے سرکردہ لوگوں سے کہتے رہتے ہیں کہ ہمیں آپسی اختلافات اور بھید بھاؤ اور برادرانہ تعصب سے اوپر اٹھ کر مسلمانوں کے حوصلے اور جذبے کو بلند کرنا ہوگا اور سماج کے لئے بے خوف اور نڈر ہوکر کام کرنے والوں کو اگے بڑھانا ہوگا اور ٹانگ کھینچنے والے کو سبق سکھانا ہوگا، مجیب قریشی صاحب کی سماجی خدمات کے ذیل میں اگر ان کے ذریعے چلائے گئے نشہ خوری کی روک تھام کی تحریک کا ذکر نہ کیا جائے تو ناانصافی ہوگی، انھوں نے رانچی اور دوسرے کئی ضلعوں میں محلہ محلہ گھوم گھوم کر مختلف سماجی اور فلاحی تنظیموں سے منسلک لوگوں کو ساتھ لے جس میں میں خود بھی شامل رہا ہوں نشہ خوری کے کے خلاف مہم چلائی ہے اور پیدل مارچ کیا ہے جسے عوام اور پولیس انتظامیہ نے بھی کافی سراہا اور پسند کیا ہے، اس کے علاوہ دوسرے بہت سارے فلاحی کاموں میں وہ خاموشی کے ساتھ لگے رہتے ہیں، سماجی اور فلاحی کاموں میں مصروفیت کے باوجود انہوں نے اپنی تینوں بیٹیوں کو اعلی تعلیم دلائی ہے

کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی
استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

کہنے والے نے صحیح کہا ہے کہ ''ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں'' دنیا نے ہزاروں بار اس کا تجربہ کیا ہے، لیکن معزول شامی ڈکٹیٹر بشار الاسد کے ذلت آمیز راہ فرار کرنے والے عمل نے اس پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے، ۵۴/سال سے زائد عرصہ پر پھیلی نخوت وغرور کی عمارت زمین بوس ہوگئی، اور دنیا نے ایک بار پھر ظلم کے انجام کا کھلی آنکھوں مشاہدہ کیا ۔بشار الاسد چوبیس سال سے شام پر قابض تھا، اور اس کی پشت پناہ کچھ پڑوسی حکومتیں تھیں، جن کی وجہ سے وہ اہل حق پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑتا تھا، اور اس سلسلہ میں کسی نرمی کو روا نہیں رکھتا تھا، اس سے پہلے اس کا باپ حافظ الأسد بھی اسی طرز حکمرانی کا عادی تھا، وہ عالمی سطح پر ایک ڈکٹیٹر کی حیثیت سے مشہور ہوا، اس نے تیس سال تک شام پر حکومت کی، اور ظلم وجور کا ننگا ناچ سرزمین فلسطین پر جاری رکھا کہ بہت سے لوگوں کو یا تو پس زنداں ڈالا گیا، اور قسم قسم کی سزاؤں سے دو چار کیا گیا، یا انہیں ملک کردیا گیا، لاکھوں افراد جو سرزمین شام کے حقیقی باشندے تھے ان کو اپنا ملک چھوڑنا پڑا، اور وہ جلاوطنی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہوئے۔ اور ڈھائی کروڑ پر مشتمل شام کا یہ ملک عرب دنیا کا سیاسی قبرستان کہلایا جانے لگا۔

تیس سال کے دور جبر وقہر کے بعد امید تھی کہ جب حافظ الاسد کے بیٹے بشار الاسد نے اقتدار سنبھالا تو اس کے اندر کچھ تبدیلی آئے گی اور ملک میں اہل حق پر مظالم کم ہوں گے، لیکن یہ ممکن نہیں ہوا، اور مشہور محاورہ (**الولد سر لأبیہ**۔ بیٹا باپ کی صورت ہوتا ہے) کے مطابق بشار کے دور اقتدار واستبداد میں ظلم وستم کی یہ آندھیاں پوری قوت کے ساتھ چلنے لگیں اور حق کی آواز کو خاموش کرنے کا طویل المدتی منصوبہ تیار کیا گیا، اور اس کے مطابق عمل بھی جاری رہا، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ظلم خواہ کتنا بڑی سطح کا ہو، اسے ایک نہ ایک دن مٹنا ہے اور اہل حق وانصاف کو غلبہ وانصاف ملنا ہے، یہی نظام قدرت ہے، جس پر دنیا قائم ہے، **ولن تجد لسنة الله تبديلا** (اور اللہ کے فیصلہ میں کوئی تبدیلی نہیں)۔

اے اللہ! شام میں برکت عطا فرما:

سرزمین شام کو قرآن کریم نے ارض مبارکہ یا ارض مقدسہ سے تعبیر کیا ہے، اس کا ماضی شاندار اور عظمتوں سے لبریز ہے، اس سرزمین کو تاریخی استناد بھی حاصل ہے، اگرچہ آج اس میں فلسطین، اردن، لبنان اور سوریا (موجودہ شام) اور اسرائیل بھی ہے، اس کو اللہ تعالیٰ نے ظاہری اور معنوی برکات وخیرات سے معمور کیا ہے، ظاہری برکات تو اس کے خوبصورت باغات، انجیر وزیتون کے درخت، شاداب کھیتیاں، لہلہاتی فصلیں اور موسمی تازہ پھلوں سے عبارت ہیں، یہی وجہ ہے کہ عربی شاعر احمد شوقی نے ان فطری مناظر کو دیکھ کر یہاں تک کہہ دیا کہ **آمنت بالله واستثنيت جنته** ۔ **دمشق روح وجنات وريحان** (میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں اور ایمان کے تمام اصولوں (یعنی انبیاء، فرشتے، کتابیں، آخرت) کو تسلیم کرتا ہوں کہ لیکن جنت کا استثناء کرتا ہوں، کیونکہ دمشق میرے لئے دنیا میں جنت کی مانند ہے)، روحانی برکات میں تو یہ بات ہے کہ یہ انبیاء کی سرزمین ہے، اور یہ محشر کے برپا ہونے کا علاقہ ہے، ملائکہ اس علاقہ پر اپنے بازو دراز کئے رہتے ہیں، اور اس میں ایسی محبوب ومقبول جماعت پائی جاتی ہے جس کو کوئی روسیاہ نقصان نہیں پہونچا سکتا، اللہ تعالی نے اس سرزمین کے مرتبہ کو قصہ اسراء ومعراج کے ذریعہ دوبالا کردیا، اور قرآن کریم کے پندرہویں پارے کی پہلی آیت میں اس کا تذکرہ کیا ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے سولہ مہینے اس سرزمین کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی ہے، اور حضرت عیسی علیہ السلام جنہیں آسمان پر اٹھالیا گیا ہے، وہ دوبارہ اسی سرزمین پر اتارے جائیں گے، اور اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے اپنی دعاؤں میں خاص طور پر اس علاقہ کو یاد رکھا: **اللهم بارك لنا في شامنا (صحیح بخاری)** (اے اللہ! ہمارے شام میں برکت عطا فرما) اور یہ بھی فرمایا: **عليكم بالشام** (منذری، ترغیب وترہیب) (لوگو! شام کا خیال رکھو، اس کی حرمت وعظمت کو پیش نظر رکھو)۔ یہ وہ تابناک اور روشن پہلو ہیں، جو شام کے علاقہ کو پرنور بناتے ہیں۔

سرزمین مقدس میں عروج وزوال کی داستان:

تاریخی لحاظ سے دیکھا جائے تو شام کا علاقہ قدیم ترین علاقوں میں سے ہے، تقریبا ڈھائی ہزار سال قبل مسیح کنعانیوں اور غسانیوں کے دو قبیلے جزیرۃ العرب سے آکر یہاں آباد ہوئے، کنعانیوں نے سرزمین فلسطین اور اس کے اطراف میں بود وباش اختیار کی، اور غسانیوں نے شام (یعنی موجودہ سوریا) کو اپنا مستقر بنایا، پھر آشوریوں اور دوسرے قبائل یہاں آئے، اس کے بعد کلدانیوں کا زمانہ آیا، جن میں بخت نصر تھا، جس نے اس علاقہ پر حکومت کی اور یہاں کی ظالم حکومت (اسرائیل) کا خاتمہ کیا، اس کے بعد ایرانی بادشاہ سائرس کی حکومت ہوئی، جس نے شام پر اپنا جھنڈا گاڑا، پھر یونانی فاتح سکندر مقدونی کا دور آیا، جس نے ایرانیوں کو شکست دی، اور اپنی حکومت قائم کی، اس اقتدار کے زوال کے بعد بیزنطینی حکومت قائم ہوئی اور وہ عہد رسالت تک رہی۔

آفتاب اسلام کے طلوع ہونے اور رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد جزیرۃ العرب میں اس کی کرنیں پھیلنے لگیں، جن سے اس کا علاقہ منور ہوگیا، خلافت راشدہ میں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ۶۳۶ء یہ علاقہ فتح ہوا، فتح کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں کا سفر ایک تاریخی واقعہ ہے جو رہتی دنیا تک تواضع وخاکساری کا نمونہ پیش کرتا رہے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف جارہے تھے تو اس وقت ان کے پاس کوئی عمدہ سواری نہیں تھی، لوگوں نے کہا کہ امیر المؤمنین! آپ ایک بڑے علاقہ کا اقتدار سنبھالنے کے لئے تشریف لے جارہے ہیں، ضروری ہے کہ اچھی سواری پر سوار ہوجائیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے برجستہ فرمایا: اللہ تعالی نے ہمیں اسلام کے ذریعہ عزت عطا فرمائی ہے، اگر ہم اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر دوسری چیزوں کے ذریعہ عزت وشرف کے طالب ہوں گے تو اللہ تعالی ہم کو ذلیل کردیں گے (المستدرک علی الصحیحین)۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عام لباس، اور اپنی خاص سواری پر سفر کیا، اور اسی انداز میں شام میں داخل ہوئے۔ خلافت امیہ میں دمشق کو دار الحکومت ہونے کا شرف حاصل ہوا، اس دور میں شام میں بڑی ترقیات ہوئیں، اور اس کی شہرت دور دور تک پہونچی، پھر خلافت عباسیہ میں دمشق اگرچہ دار الحکومت نہیں رہا، اور بغداد کو عباسی حکومت کا پایۂ تخت بنایا گیا، لیکن اس کو اسلامی ثقافت کا مرکز تسلیم کیا جاتا رہا، عباسی حکومت جب کمزور ہوئی تو سلجوقیوں نے اس پر قبضہ کیا، اور صلیبیوں کا ناپاک سایہ پڑا، وہ تقریبا اسی (۸۰) سال تک اسی علاقہ پر قابض رہے، اس وقت اللہ تعالی نے سلطان عماد الدین زنگی، سلطان صلاح الدین ایوبی کو کھڑا کیا، اور ان کو توفیق بخشی کہ انہوں نے ۱۱۸۷ء میں اس علاقہ کو غیر ملکی استبداد سے آزاد کرایا، سلطان الدین ایوبی کا تعلق کردوں سے تھا، انہوں نے غیر معمولی محنت وکوشش سے یہ علاقہ فتح کیا، پہلے منتشر حکومتوں کو متحد کیا، پھر حملہ کرکے اس علاقہ کو اسلامی قلمرو میں داخل کیا، اس کے کچھ سالوں کے بعد عثمانی حکومت کے زیر اثر یہ علاقہ رہا، سلطان سلیم کے زمانہ میں یہ علاقہ عثمانی حکومت میں شامل ہوا، اور تقریبا چارسو سال تک عثمانی خلفاء اس کے ذمہ دار رہے، ان کے دور میں شام میں بڑی ترقی ہوئی، اور استنبول سے حجاز تک جانے والی ریلوے لائن بچھائی گئی، جو شام سے گذرتی ہے، پہلی عالمی جنگ عظیم کے بعد جب خلافت عثمانیہ کا شیرازہ منتشر ہوا تو برطانیہ وفرانس اور روس نے مل کر سایکس پیکو معاہدہ کے تحت شام کو فرانس کے حوالہ کردیا، اور فلسطین برطانیہ کے حوالہ کیا۔

شام کا نیا منظرنامہ:

سوریا (شام) فرانس کے زیر اثر رہا، لیکن بیسویں صدی کی چوتھی دہائی میں آزاد ہوا، لیکن اس نے ایک حصہ الگ کرکے لبنان کے نام سے ایک عیسائی ملک آباد کردیا، شام کے اولین صدر جمہوریہ شکری قوتلی تھے، جنرل حسنی زعیم نے ان کا تختہ پلٹ دیا، اس طرح یکے بعد دیگرے سیاسی انقلابات شام کی سرزمین پر آتے رہے، اور یہ فوجی انقلابات تقریبا آٹھ تک پہونچتے ہیں، اسی درمیان مصر جمال عبد الناصر کی قومیت عربیہ کی تحریک زوروں پر تھی کہ مصر وشام کا انضمام ہوا، اور الجمهورية العربية المتحدة کے نام سے ایک حکومت قائم ہوئی، لیکن کچھ سالوں کے بعد یہ اتحاد ختم ہوگیا، شام کی سرزمین پر بعث پارٹی جو میشیل عفلق نے قائم کی تھی وہ برسر اقتدار رہی، اس کے کئی لیڈران نے حکومت کی، لیکن بعث پارٹی ہی کا ایک نمائندہ حافظ الأسد نے فوجی بغاوت کے ذریعہ ملک پر قبضہ کیا، اس کی حکومت ۱۹۷۰ء سے ۲۰۰۰ء تک رہی، وہ شام کی حکومت پر قابض رہا، اس کا تعلق شیعوں کے نصیری فرقہ سے تھا، اس کے بعد اس کے بیٹے بشار الأسد نے اپنے والد کے ظالمانہ نہج کو اختیار کیا، شام میں سنیوں کی تعداد ۸۰/فیصد ہے، اور نصیری دس فیصد ہیں، جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا کا درجہ دیتے ہیں، لیکن بشار الأسد نے نصیری شیعوں کو فوج میں اور ملیٹری میں بڑی تعداد میں ملازمت دی، اور ان کو اعلی عہدوں پر رکھا، جس کا اثر یہ ہوا کہ ان کو سنی مسلمانوں پر ظلم کرنے کا موقع ہاتھ آیا، اور انہوں نے بڑی بے شرمی اور بے حیائی کے ساتھ جیلوں میں سنیوں کو ٹھوسا اور نوع بنوع کی سزائیں دی، اور ہزاروں افراد کو سولی دی گئی، صیدنایا کے واقعات کی تفصیلات اس وحشت ناک منظر کا بیان کرنے کے لئے کافی ہیں، اور لاکھوں نے ترکی ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے، اور ہزاروں میں دوسرے ممالک میں مقیم ہیں، بشار کی پشت پر ایک طرف روس کا ہاتھ تھا، تو دوسری طرف ایران تھا، جس نے ہر موقع پر اس کی مدد کی، ورنہ اس ظالم حکومت کی بساط لپیٹ دی گئی ہوتی، لیکن حالیہ صورت حال میں انہوں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، اس لئے یہ صورت حال پیش آئی۔ یہ ظاہری سبب ہوا، اندرونی طاقت تو اللہ تعالی کی ہے، جس نے اپنی قدرت قاہرہ اور حکمت بالغہ سے مظلوم کی مدد کی اور ظالموں کو کیفر کردار تک پہونچایا۔

شام اندیشوں اور امیدوں کے درمیان:

شام کے غیرت مند باشندے اپنی بساط کے مطابق ظلم کے خاتمہ کی کوشش کرتے رہے، ان کا دینی جذبہ بیدار اور ایمانی حوصلہ متحرک رہا، وہ فتح وغلبہ کی دعائیں کرتے رہے، اور اپنے ملک کو ظلم کی بھٹی سے نکالنے اور مظلوموں کو انصاف دلانے کے لئے تن من دھن کی بازی لگاتے رہے، اس کے لئے کئی محاذ قائم ہوئے، متعدد تنظیمیں بنائی گئی ۲۰۱۱ء میں عرب بہاریہ کے بعد اس تحریک کو تقویت حاصل ہوئی، جب کچھ بچوں نے دیوار پر لکھا تھا کہ بشار کی حکومت ختم ہورہی ہے، ان بچوں کے ساتھ جو جابرانہ سلوک کیا گیا وہ ناقابل بیان ہے، ان کے ساتھ سخت کارروائی کی گئی تو ایک بیداری مہم چھڑ گئی، جس نے پورے شام میں جہاد وانتقام کا جذبہ پیدا کردیا، اور مسلح تحریکوں نے اس کو اپنی جولان گاہ بنالیا، پھر ۲۰۱۷ء میں ان کا ایک مجموعہ هيئة تحرير الشام (جو ۲۲ چھوٹے چھوٹے گروپوں پر مشتمل تھا اور اس کے HTS کے نام سے جانا جاتا ہے) کی صورت میں تیار کیا گیا، اور اس کی قیادت نوجوان قائد محمد احمد الشرع کے سپرد کی گئی، ادلب سے اس انقلاب کا آغاز ہوا، اور اس انقلاب کو ردع العدوان (ظلم کا خاتمہ) کا نام دیا گیا ہے، ۲۷/نومبر ۲۰۲۴ء کو یہ مہم شروع ہوئی، اگلے مرحلہ میں حماۃ فتح ہوا، پھر حمص کا علاقہ فتح ہوا، اور آٹھ دسمبر کو یہ متحدہ محاذ دمشق پہونچ گیا، اور اس نے مکمل فتح کا اعلان کیا، اور بشار روس راہ فرار اختیار کرگیا، ذرائع کے مطابق جاتے وقت اس نے دوٹن ڈالر اور یورو اپنے پاس رکھا، اس مکمل کارروائی میں معافی کا اعلان کیا گیا، اور سرکاری املاک کو نقصان نہ پہونچانے کی تلقین کی گئی، اور اس کو بار بار دہرایا جاتا رہا، اس بیدار مغز قیادت کے پیچھے احمد الشرع کی شخصیت ہے، جن کی عمر بیالیس سال ہے، ان کی پیدائش ۱۹۸۲ء میں ریاض میں ہوئی، ان کے والد پٹرول انجینئر تھے، ۱۹۹۰ء میں یہ دمشق آئے، اور اپنی فوجی مہم جاری رکھی، اور اپنے حکیمانہ قیادت اور مبصرانہ رائے کے ذریعہ عالمی میڈیا کو بھی مطمئن کررہے ہیں، ان کے متعدد انٹرویوز انٹرنیٹ پر موجود ہیں، جس میں انہوں نے بڑی حکمت وبصیرت سے شام کے مستقبل کا نقشہ عالمی سطح پر پیش کیا ہے۔ انہوں نے شام کی تعمیر نو پر ساری توجہ مرکوز کی ہے، اور اس سلسلہ میں تمام سیاسی وغیر سیاسی حلقوں سے ملاقات کررہے ہیں، ابھی چند دن پہلے لبنان کے وزیر اعظم نجیب میقاتی کے ساتھ پریس کانفرنس کی اور ملک کو ترقی اور بہتری کی سمت لے جانے کا مشترکہ اعلامیہ جاری کیا۔ اور انہوں نے اعلان کیا ہے کہ شام میں جمہوریت ہوگی اور تمام اکائیوں کو مساوی حقوق ملیں گے۔ شام کی موجودہ صورت حال یہ ہے کہ شام کی عبوری حکومت کے ذمہ دار وزیر اعظم محمد البشیر بنائے گئے ہیں، ۱۰/جمادی الأخری ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۳/دسمبر ۲۰۲۴ء کو جمعہ کے دن کو نئی انتظامیہ کے سربراہ احمد الشرع نے تمام باشندوں سے یوم فتح منانے کی اپیل کی، جامع اموی دمشق میں وزیر محمد البشر کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی گئی، اور لوگوں نے ملک کی خیر وسلامتی کے لئے دعاء کی، اس دن عوام وخواص سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے سجدہ شکر ادا کیا کہ اللہ تعالی نے ان کو ایک ظالم اور جابر حکومت سے نجات دی، لاکھوں افراد جو ترکی میں پناہ گزیں کی حیثیت سے زندگی گذار رہے تھے، وہ بھی واپس ہورہے ہیں اور اپنے وطن میں امن وسکون کی فضا محسوس کررہے ہیں۔ خبروں کے مطابق شام میں کردوں کی قیادت میں شامی جمہوری فورسز (SDF) نے کئی روز جنگ بندی کا اعلان کیا ہے، ان کا مطالبہ مستقل حکومت کے قیام کا ہے، کردوں کا یہ نظریہ ترکیہ کے لئے بھی سوہان روح سے کم نہیں ہے، کیونکہ وہ اپنے باغیوں کو سورش برپا کرنے کی وجہ سے نشانہ پر رکھتا ہے، میڈیائی ذرائع کے مطابق ترکیہ نے شامی انقلاب میں اس لئے دلچسپی زیادہ لی ہے، کیونکہ ایچ ٹی ایس کے افراد کردوں کے خلاف محاذ آرائی میں اس کی مدد کرسکتے ہیں۔

ادھر اسرائیل نے نئی حکومت کے قیام اور بشار حکومت کے خاتمہ کے ساتھ کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے، تقریبا دس کلومیٹر کا شامی علاقہ اس نے ہتھیا لیا ہے، اور گولان پہاڑی سے تجاوز کرتے ہوئے بفرزون بنانے کے لئے شام کی زمین پر قابض ہوکر اپنی فوجی تنصیابت قائم کررہا ہے، اس کا کہنا ہے کہ ہم کے فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرکے ان اسلحے ذخیروں کو تباہ کررہے ہیں، جو گولان پہاڑیوں کے قرب وجوار میں دفاع کی غرض سے رکھے گئے ہیں، تاکہ ان اداروں کو ہمارے خلاف استعمال نہ کیا جاسکے، اس نے یہ بھی کہا ہے کہ سابقہ حکومت سے ہمارا جو معاہدہ تھا وہ ختم ہوچکا ہے، نو منتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے بیانوں میں کہا ہے کہ ہمیں ریگستان اور قبرستان سے کوئی سروکار نہیں، گویا وہ اس سرزمین میں دخل اندازی سے دور ہیں، لیکن صورتحال یہ ہے کہ شام میں امریکی اڈہ ابھی موجود ہے، اور موہوم نظریہ داعش کو موضوع بناکر اس کے باقی رکھنے کی بات کہی جارہی ہے، ٹرمپ کے ایک جارحانہ بیان نے ہر ایک حیران کردیا کہ اگر ہماری تاج پوشی تک غزہ سے اسرائیلی قیدیوں کو واپس نہیں کیا گیا تو ہم اس کو جہنم بنادیں گے۔ یہ بیان کئی بار دہرایا گیا، گویا دھمکیوں کے ذریعہ وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں، جو ایک محال بات معلوم ہوتی ہے۔ خوش آئند بات ہے کہ قطر کی سربراہی میں غزہ میں جنگ بندی کی بات آخری مرحلہ میں ہے، اللہ کرے کہ غزہ کے باشندوں کو امن وسکون حاصل ہو تو اس کے اثرات پورے مشرق وسطی پر پڑیں گے۔

شام کی نئی حکومت کے سامنے کئی چیلنجز ہیں، جن کو حل کرنا وقت کا بنیادی تقاضا ہے، مسلح گروپس کو متحد رکھنا، اور قابض علاقوں کو واپس لینا، اور ملک کو دوبارہ پورے استحکام کے ساتھ آگے بڑھانا، اور خانہ جنگی سے بچانا، یہ اور اس طرح کے دیگر تقاضے ہیں، جن کا پورا ہونا ضروری ہے۔

صبح روشن کا پیغام:

خلاصہ یہ کہ شام میں جو صبح طلوع ہوئی ہے، وہ بڑی قربانیوں اور سرفروشیوں کے بعد ہوئی، اور یہ اسلام کی تاریخ رہی ہے کہ اس کی دعوت پھولوں کی سیج سے ہوکر نہیں گذری ہے، بلکہ آبلہ پائی اور جان فروشی سے گذر کر منزل تک پہونچی ہے، پھر صبح روشن طلوع ہوتی ہے، علامہ اقبال نے عثمانیوں کے حوالہ سے یہ شعر کہا تھا، لیکن ہم اس کو شامیوں کے حالات پر منطبق کرسکتے ہیں:

اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے
کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

مشہور عربی محاورہ ہے: **من ليست له بداية محرقة، ليست له نهاية مشرقة** (جس کا آغاز شوریدہ اور پیچیدہ نہیں ہوگا، اس کا انجام بھی روشن اور خوشگوار نہیں ہوگا)۔

بیشک اللہ ہی سپر پاور ہے، ان اللہ علی کل شئ قدیر - میرا مطالعہ

(مولانا ڈاکٹر) ابو الکلام قاسمی شمسی۔
Mob:9835059987

طاقت کے بل پر کسی کو ستانا، تکلیف دینا، کسی کے حق کو چھین لینا یا ناحق حق تلفی کرنا ظلم کہلاتا ہے، زمین اللہ کی ہے، اس پر اس کی تمام مخلوقات کا حق ہے، انسانیت کا تقاضہ ہے کہ اس پر اللہ کی ہر مخلوق رہے اور امن وشانتی کے ساتھ زندگی گزارے، نہ کوئی کسی کو ستائے، نہ کوئی کسی کو تکلیف دے اور نہ کوئی کسی کی حق تلفی کرے، اور نہ ہی کوئی کسی پر زیادتی کرے، عدل وانصاف کا یہی تقاضہ ہے، اللہ کو عدل وانصاف پسند ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عدل وانصاف کا حکم دیا ہے اور ظلم سے منع کیا ہے، کسی کو ستانا اور تکلیف دینا ہی ظلم نہیں، بلکہ کفر اور شرک بھی ظلم ہے، کیونکہ یہ اللہ کی حق تلفی ہے، اللہ تعالیٰ نے شرک کو بڑا ظلم قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ان الشرک لظلم عظیم یعنی شرک بڑا ظلم ہے، چنانچہ جیسے لوگوں کو ستانے والے، ناحق حق تلفی کرنے والے ظالم ہیں، اسی طرح کفر اور شرک کرنے والے بھی ظالم شمار کئے گئے ہیں۔

ظلم اللہ کو پسند نہیں ہے، ظالم پر اللہ کی گرفت بہت سخت ہوتی ہے، ظالم لوگوں کو تنبیہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: **ولا تحسبن الله غافلا عما يعمل الظالمون، انما يوخرهم ليوم تشخص فيه الابصار** (سورہ ابرہیم:42) یعنی تم ہرگز یہ نہ سمجھو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کررہے ہیں، اللہ تو صرف اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ ظالموں کو آخرت میں تو عذاب میں مبتلا کرے گا ہی، وہ دنیا میں عذاب دینے میں جلدی نہیں کرتا ہے، بلکہ ڈھیل دیتا ہے، مگر جب معاملہ حد سے بڑھ جاتا ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے، اس کی گرفت بہت سخت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ان بطش ربک لشدید (سورہ بروج:12) یعنی بیشک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے، دنیا میں ظالموں کی پکڑ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں ارشاد فرمایا: **و كذلك اخذ ربك اذا اخذ القرى و هي ظالمة . ان اخذه اليم شديد** (سورہ ہود:102) یعنی ایسے ہی ہوا کرتی ہے آپ کے رب کی پکڑ، جب وہ کسی بستی کو پکڑتا ہے جبکہ وہاں کے لوگ ظلم کرتے ہوں، بیشک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے، حضرت ابو موسی اشعری رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ڈھیل دیتا رہتا ہے، اور جب اس کی پکڑ کرتا ہے تو پھر اسے مہلت نہیں دیتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی، **و كذلك اخذ ربك اذا اخذ القرى وهي ظالمة. ان اخذه اليم شديد** (ہود:102) (بخاری، کتاب التفسیر)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظالم قوموں کی نشاندھی تفصیل سے کی ہے، ان میں قوم نوح، قوم ابراہیم، قوم موسی، قوم لوط، قوم ہود، قوم صالح وغیرہ قوموں کے واقعات بیان کئے گئے ہیں اور یہ بتایا گیا کہ یہ تمام قومیں اپنے اپنے وقت میں سپر پاور تھیں، مگر جب انہوں نے ظلم کا راستہ اختیار کیا، کفر و شرک اور سرکشی ونافرمانی کی تو اللہ نے ان کی طاقت کو نیست ونابود کردیا، اور اعلان کردیا کہ کائنات میں سپر پاور صرف اللہ ہے، اس کے مقابلہ میں کسی کی کوئی حیثیت نہیں۔

یہ صرف گزشتہ قوموں کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ ہر دور میں ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں، ایسے لوگ جو اپنی طاقتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ کوئی اس کے مقابلہ میں نہیں، ایسے لوگوں کے لئے ایسے واقعات تازیانہ عبرت ہیں، ان سے نصیحت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ وقت میں امریکہ نے اپنی طاقت کا دعویٰ کیا، اور اپنی طاقت سے کمزور ممالک پر ظلم وستم شروع کیا، باطل طاقتوں کے ساتھ مل کر کمزور ممالک پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اور کمزور لوگوں پر ظلم وستم کا پہاڑ ڈھایا، اور ان کو نیست ونابود کرنے کا دعویٰ کیا، تو اللہ نے ان کے ظلم پر اپنی گرفت مضبوط کی، آگ کے عذاب میں مبتلا کردیا، آگ کو بھڑکانے کے لئے آندھی اور تیز ہوا کو مسلط کردیا، پھر برف باری بھی کردی، اس طرح ان کو ایسی پکڑ میں لیا کہ ان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہورہی ہے، تقریباً ایک ہفتہ سے آگ کے شعلے بھڑک رہے، طوفانی ہوائیں چل رہی ہیں، برف باری ہورہی ہے، آگ کو بجھانے کے لئے تمام کوششیں ناکام ہیں، آج اس سرزمین پر اللہ کے عذاب سے نجات کے لئے آذانیں دی جارہی ہیں، سپر پاور کہنے والے کے ملک میں اعلان ہورہا ہے، **لمن الملك اليوم . لله الواحد القهار**، آج ملک میں سپر پاور کون ہے؟ سپر پاور صرف اللہ ہے، ان اللہ علی کل شئ قدیر، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ امریکہ جو دنیا کا نہایت ہی ترقی یافتہ ملک ہے، وہاں کی حکومت بھی طاقت کے نشہ میں تھی اور اپنے آپ کو سپر پاور سمجھتی تھی اور وہاں کے لوگ بھی اپنے آپ کو سپر پاور ملک کے باشندہ سمجھتے تھے، اب وہ بھی اس کا اقرار کرنے پر مجبور ہوگئے کہ کیلیفورنیا اور لاس اینجلس میں جو کچھ ہورہا ہے وہ عذاب الہٰی ہے، عذاب کا یہ منظر صرف امریکہ کے لئے درس عبرت نہیں، بلکہ پوری دنیا کے لئے اس میں عبرت کا سامان ہے، اس میں عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ طاقت، مال ودولت اور خوشحالی پر اترانا یہ ایک عام شیوہ بنتا جارہا ہے، آج امریکہ ہی نہیں، بلکہ بہت سے ممالک ہیں، جو پہلے مفلس ومحتاج تھے، کچھ برسوں پہلے اللہ نے ان کو اپنی نعمتوں سے نوازا، اب وہاں خوشحالی آگئی ہے، ایسے ملکوں کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، مگر افسوس کی بات ہے کہ خبر کے مطابق وہ ممالک پھر سے کفر اور شرک میں مبتلا ہوتے جارہے ہیں، ناچ گانے، رقص وسرود کو اختیار کررہے ہیں، مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کی جارہی ہے، ان کو تفریح گاہ بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں، حد تو یہ ہے کہ اب شراب وقمار کو بھی فروغ دینے کی خبر شائع ہورہی ہے، ایسے ممالک کو عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ کا ہمیشہ سے یہ طریقہ جاری ہے کہ وہ ظالم اور گمراہوں کے ظلم، سرکشی اور گناہوں پر یکایک گرفت نہیں کرتا ہے، بلکہ چھوٹے چھوٹے حادثات کے ذریعہ ان کو تنبیہ کرتا ہے، اور خبردار کرکے یہ سمجھاتا ہے کہ اس سے باز آجاؤ، اس طرح ڈھیل کا سلسلہ جاری رہتا ہے، مگر جب لوگ چھوٹے چھوٹے تنبیہات سے فائدہ حاصل کرنے اپنے ظلم اور گناہوں سے باز نہیں آتے ہیں، تو اللہ ان کو اپنی مضبوط گرفت میں لے لیتا ہے، پھر اس کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیتا ہے۔ ایسے ممالک میں سے کچھ عرب ممالک بھی ہیں، ان کی سرکشی پر چھوٹے چھوٹے تنبیہات کا سلسلہ جاری ہے، اکثر سمندری طوفان آکر پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے، کبھی آسمانی بارش سے تباہی وبربادی آجاتی ہے، افسوس کی بات ہے کہ وہاں کوئی مجبوری نہیں، پھر بھی دینی حمیت میں کمزوری دیکھنے میں آرہی ہے، جبکہ انہیں اپنی وراثت کو مضبوطی سے تھامے رہنے کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں عظیم ورثہ کا امین بنایا ہے، ان کا تحفظ بالخصوص ان کی بڑی ذمہ داری ہے، اللہ کی نعمتوں کی نافرمانیوں اور سرکشی کی وجہ سے ماضی میں جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی گرفت میں لیا، وہ سبھی علاقے ان سے قرب وجوار میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کرکے بار بار کہا ہے کہ کیا یہ لوگ ان علاقوں اور کھنڈرات کو نہیں دیکھتے کہ ان کی سرکشی کی وجہ ان کو کیسے تباہ وبرباد کردیا گیا، موجودہ لوگوں کے لئے بھی وہ مقامات درس عبرت ہیں، اللہ سپر پاور ہے، اس سے ڈرنے کی ضرورت ہے، ورنہ اللہ کی گرفت بہت مضبوط ہے، اللہ کا ارشاد ہے، **ان الله على شئى قدير**، نیز **ان بطش ربك لشديد**، اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

بی اے یو صبور اسٹارٹ اپ سیل نے دسمبر 2024 میں بہار میں دوسری پوزیشن حاصل کی

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ایک قابل ذکر کامیابی میں، بہار زرعی یونیورسٹی (بی اے یو) کے اسٹارٹ اپ سیل، سبور کو دسمبر 2024 کے مہینے میں پورے بہار میں کام کرنے والے 46 اسٹارٹ اپ سیلوں میں دوسرے نمبر پر رکھا گیا ہے۔یہ تسلیم ریاست میں جدت طرازی، انٹر پرینیورشپ اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے بی اے یو کے غیر متزلزل عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ تعلیمی ادارے بھارت میں اسٹارٹ اپ سیل کو فروغ دینے کے لیے بہار حکومت کی پہل کا مقصد ایک متحرک انٹر پرینیورشپ ایکو سسٹم بنانا ہے۔ بہت سے اداروں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے، BAU کے سٹارٹ اپ سیل نے اپنے اختراعی پروگراموں، رہنمائی کے

اقدامات اور زرعی بنیادوں پر شروع ہونے والے کامیاب انکیوبیشن کے ذریعے مسلسل غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بی اے یو کے وائس چانسلر پروفیسر۔ڈاکٹر ڈی آر سنگھ نے بھی اس کامیابی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا:" ہمارے سٹارٹ اپ سیل کی کاوشوں کا یہ اعتراف ہمارے فیکلٹی، عملے اور خواہشمند کاروباری افراد کی لگن اور محنت کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ BAU کو زرعی اختراعات اور عمدگی کے مرکز کے طور پر قائم کرنے کے ہمارے وژن کی تصدیق کرتا ہے۔ میں پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ کاروبار کے کلچر کو فروغ دینے میں اپنا بہترین تعاون جاری رکھیں جو ہمارے کسانوں اور نوجوانوں کو بااختیار بنائے۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ بی اے یو کے ریسرچ ڈائریکٹر اور اسٹارٹ اپ سیل کے پرنسپل انویسٹی گیٹر ڈاکٹر انیل کمار سنگھ نے اس کامیابی پر فخر کا اظہار کیا۔ہم اختراعی خیالات کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہیں

تقریباً 7 لاکھ روپے کی مالیت کے 145 کچھوے لے جاتے ہوئے دو افراد کو پکڑا تھا۔

وندھیاچل ریلوے اسٹیشن کے قریب سے 145 کچھوے پکڑے گئے

بھاگلپور/ وندیانچل۔شارق آفاق۔ 15 جنوری 2025 کو RPF نے تقریباً 7 لاکھ روپے کی مالیت کے 145 کچھوے لے جاتے ہوئے دو افراد کو پکڑا ۔ وندھیاچل ریلوے اسٹیشن کے قریب سے 145 کچھوے پکڑے گئے۔یہ دونوں اتر پردیش کے سلطان پور کے رہنے والے ہیں۔تمام 145 کچھوے سات زنجیروں کے تھیلوں میں ڈال کر رکھ دیا تھا۔آپریشن کا طریقہ یہ تھا کہ ہر دو تین گھنٹے بعد پانی ڈال کر انہیں زندہ رکھا جائے۔کلکتہ میں کچھوؤں کو بیچنے کا منصوبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہر کچھوے کو اچھے پیسے ملتے ہیں۔یہ کچھوے سلطان پور کے آس پاس کے ندیوں اور تالابوں سے جمع کیے گئے تھے۔برآمد کیے گئے کچھوؤں کو محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کے حوالے کر دیا گیا، اور گنگا

میں چھوڑ دیا گیا۔قانونی کارروائی: محکمہ جنگلات نے ان افراد کو گرفتار کرلیا اس کے خلاف وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 1972 کی دفعہ 2/9/39/51 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ برآمد کیے گئے کچھوؤں کی تخمینہ قیمت 7 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔یہ کچھوے ادویات اور کھانے میں استعمال ہوتے ہیں اور ان کے خول سے آرائشی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ریلوے ٹیم کو اس وقت شک ہوا جب دو مسافر بڑے بیگ لے کر جا رہے تھے۔ بیگ میں کیا ہے پوچھنے پر وہ بیگ چھوڑ کر بھاگنے لگا۔ریلوے پروٹیکشن فورس ملازمین نے اچھا کام کیا ہے۔

تھانہ سجور کے تحت ڈکیتی کیس کی 24 گھنٹے میں کامیاب تفتیش

بھاگلپور شارق آفاق۔ بھاگلپور پولس نے 24 گھنٹے کے اندر، چوری کی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی اور دونوں مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا، جو اس وقت ساجور پولیس سٹیشن کے تحت اپنے سسرال گئے تھے، 2025.01.11 کو موٹر سائیکل پر گئے تھے۔رات 30 بجے اپنی بیوی کے لیے دوائی لینے گھر جا رہے تھے۔ اس سلسلے میں سجور پولیس اسٹیشن کے تحت گاؤں-گوروئے، ہریجن ٹولی کے قریب، دو نوجوانوں نے سڑک بلاک کر کے ان کی پٹائی کی اور 1700 روپے لوٹ لیے۔ڈکیتی کے دوران ایک اور شخص (وجے کو یادیو) آیا، جس نے دونوں نوجوانوں

پر حملہ کرنے سے انکار کر دیا۔اس بات پر دونوں نوجوانوں نے موہد بچن کو چھوڑ کر وجے کمار یادو کو مار کر زخمی کر دیا اور موٹر سائیکل لے کر بھاگ گئے۔اس معاملے میں محمد بچن کی درخواست کی بنیاد پر سجور تھانے میں مقدمہ نمبر 10 / 25 اور وجے کو۔ یادو کی درخواست کی بنیاد پر سجور تھانے میں مقدمہ نمبر 0-11 / 25 درج کیا گیا۔اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے 24 گھنٹے کے اندر لوٹی گئی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی اور دونوں مجرموں کو لوٹی گئی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کر لیا گیا۔کندن داس، پے سبودھ داس، وکاس داس، پے شیام داس، دونوں، گاؤں گوورائی ہریجن ٹولہ، پولیس اسٹیشن-سجور، ضلع بھاگلپور کو گرفتار کیا گیا۔ چھاپہ مار ٹیم میں تھانہ صدر پی این سورج سنگھ، سجور پولیس اسٹیشن، پی ڈبلیوڈی رام دیال کمار، پی ڈبلیوڈی رامائن ساہنی، پی ڈبلیوڈی بالمیکی کمار، پی ڈبلیوڈی شنکر یادو، مسلح افواج، تمام سجور پولیس اسٹیشن شامل تھے۔ دوسری جانب آپریشن مسکان کے تحت آج مورخہ 25.01.16 کو تقریباً 9 لاکھ روپے مالیت کے 50 موبائل فون برآمد کر کے اصل موبائل مالکان کے حوالے کر دیے گئے۔ پولیس ہیڈکوارٹرز کی ہدایات کے مطابق آپریشن مسکان کے تحت موبائل فون برآمد۔اس کے لیے ہدایات دی گئیں۔

نامور ادیب مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہء ارتحال پر دارالعلوم فریدیہ روہ میں تعزیتی نشست

نوادہ محمد سلطان اختر۔ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رح کے سانحہء ارتحال پر دارالعلوم فریدیہ روہ نوادہ میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی،نشست میں دارالعلوم فریدیہ روہ کے طلبہ اساتذہ وغیرہ نے شرکت کی اور ایصال ثواب کے اہتمام کے ساتھ ساتھ عظیم اسلامی اسکالر مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رح کی علمی، ادبی اور دینی خدمات کو سراہا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ کے صدر، دارالعلوم فریدیہ کے مہتمم مولانا ابوصالح ندوی نے کہا کہ جعفر بھائی کا تعلق مفکر اسلام حضرت مولانا علی میاں ندوی رح کے خانوادے سے تھا، آپ نے تقریباً 64/ برس کی عمر پائی، تکیہ کلاں رائے بریلی میں پیدا ہوئے، آپ کے والد ماجد مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے سگے بھانجے جن کا نام نامی مولانا سید واضح رشید حسنی ندوی رح ہے، وہ عالم اسلام کے معروف عالم ربانی تھے، اور عربی زبان وادب کے نامور ادیب، جانشین مفکر اسلام مخدومنا حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، سابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ جعفر بھائی کے اپنے عم محترم مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی نے حفظ قرآن اور ابتدائی تعلیم اپنے وطن تکیہ کلاں رائے بریلی میں حاصل کی، اس کے بعد شہرہء آفاق ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا، وہاں علوم شرعیہ کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت پیدا کی، ندوہ سے 1981 میں عالمیت، 1983 میں فضیلت کی سند سے سرفراز ہوئے، 1990 میں سعودی عرب کی دانشگاہ جامعۃ الملک سعود کے زیر اہتمام ٹیچر ٹریننگ کا سلیبس کی تکمیل کی، جریدہ (الرائد) کے 2019 سے مدیر اعلیٰ ہیں، جس میں آپ نہایت معیاری اور نہایت عمدہ مضامین رقمطراز ہوتے تھے، دراصل آپ کو عربی زبان وادب پر بڑی مہارت تھی، آپ خانوادہء حسنی کے گوہر آبدار تھے۔مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رح اپنے عظیم باپ کے عظیم بیٹے، سچے اور بہت اچھے جانشین تھے، مولانا کا سانحہء ارتحال ملت اسلامیہ بالخصوص ندوۃ العلماء لکھنؤ کے لئے عظیم خسارہ ہے، مولانا صالح ندوی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے مزید کہا کہ جعفر بھائی مرحوم کی ہمہ جہت خدمات وقربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مولانا کی ناگہانی موت سے علمی ادبی اور دینی حلقے میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جس کا پر ہونا فی الحال مشکل نظر آ رہا ہے مولانا کے سانحہء ارتحال کو دارالعلوم فریدیہ روہ کے اساتذہ و طلبہ نے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے اور اس اندوہناک حادثہ پر مولانا رح کے اہل خانہ وجملہ احباب و متعلقین کے ساتھ ساتھ مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی ناظم اعلی ندوۃ العلماء لکھنؤ کے لئے غم والم کی اس سخت گھڑی میں صبر وثبات کی دعا کی اخیر میں مہتمم ادارہ مولانا ابوصالح ندوی نے مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رح کے لئے دعائیں کیں کہ باری تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب کرے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی اہلیہ محترمہ، ان کے بیٹے خلیل حسن ندوی، امین حسن ندوی، عبدالحی حسن ندوی اور بیٹی نیز سب گھر والوں کو صبر جمیل سے نوازے، مادر علمی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کو خصوصاً اور ملت اسلامیہ کو عموماً نعم البدل عطا فرمائے آمین

تسلیم الدین فٹبال ٹورنامنٹ کے پہلے سیمی فائنل میں رائے گنج نے بانکا کو شکست دے کر فائنل میں داخل

دوسرا سیمی فائنل آج بھاگلپور اور نیپال کے مابین کھیلا جائے گا

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) تسلیم الدین میموریل فٹ بال ٹرافی ٹورنامنٹ کے پہلے سیمی فائنل میں جمعرات کو رائے گنج فٹبال ٹیم نے بانکا بہار کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں دو گول سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ٹورنامنٹ کا دوسرا سیمی فائنل کل بھاگلپور اور نیپال کے درمیان کھیلا جائے گا۔ پہلا سیمی فائنل میچ میں بطورِ مہمانانِ خصوصی راشد ہاشمی ڈکی، ہیری موٹو کر، للن سنگھ، پرویز عالم اور مظفر اقبال شریکِ کھیل ہو کر آخر تک موجود رہے۔اس موقع پر راشد ہاشمی نے کہا کہ کھلے گا ارریہ، بڑھے گا ارریہ اور منشیات سے پاک ہوگا ارریہ کا پیغام دینے والا یہ فٹ بال ٹورنامنٹ ضلع کے نوجوانوں کے لیے میل کا پتھر ثابت ہو رہا ہے۔ ڈکی نے کہا کہ اس طرح کے شاندار کھیل کے انعقاد میں جدید کھیلوں کا اہم کردار ہے۔ فائنل میچ 19 جنوری کو اسی نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، قابل ذکر ہے کہ رائے گنج بنگال کی ٹیم دوسری بار فائنل میں پہنچی ہے۔ میچ کے ریفری رمن کمار اور بھاسکر کمار تھے۔ اس موقع پر کلب کے صدر ستین شرن، سیکرٹری اشتیاق عالم، شکیل انصاری، معتصم زبیری، ذکی اختر انصاری، تنزیل احمد جھنو، شاداب شمیم، کیف، آیان اشتیاق، وقار اور نور فاطمہ وغیرہ موجود تھے۔ میچ میں کمنٹری کی ذمہ داری چاند اعظمی اور صدرے عالم نے نبھائی۔ اس موقع پر ہیری موٹر سائیکل کے سمیت کمار نے بتایا کہ اس اسٹیڈیم میں ہمیشہ فٹ بال کے ایک سے زیادہ میچ منعقد کیے جاتے ہیں۔

رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کا افتتاح، فروغ تجارت کے لئے کی گئی پر مغز دعا

ارریہ :-(مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ کل ضلع کے رانی گنج بلاک کا معروف مارکیٹ رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کے نام سے پرنٹنگ پریس کا افتتاح علماء کرام اور معززین کے مبارک ہاتھوں سے انجام پذیر ہوا، جس میں شہر ارریہ کے ساتھ قرب وجوار کے علماء ومسلمانان شریک ہوئے اور پریس کے پروپرائٹر مولانا محمد آصف قاسمی (ہرپور) کو اپنی طرف سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کاروبار کے لئے ترقی اور خیر وبرکت کی دعائیں کی۔اس افتتاحی تقریب کا آغاز قاری عبدالرحمن کی تلاوت قرآن کریم اور قاری سرفراز کی نعت رسول پاک سے ہوا۔شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر عیدگاہ کے ناظم اعلی مفتی انعام الباری قاسمی نے کہا کہ رزق کی تلاش ہر بندہ مؤمن پر فرض ہے، مولانا محمد آصف قاسمی نے جس کام کا آغاز کیا ہے وہ تلاش رزق کا خوبصورت ذریعہ ہے، ہماری نیک خواہشات ان کے ساتھ ہمہ وقت شاملِ حال رہیں گی۔ جمعیت علماء بلاک رانی گنج کے سکریٹری مفتی دلشاد احمد نعمانی نے کہا کہ مولانا محمد آصف قاسمی بڑے نیک فطرت اور محنتی عالم دین ہیں، میں ان سے برسوں سے پریس کا کام لے رہا ہوں، آج مجھے بیحد خوشی ہے کہ اب رانی گنج اور شہر ارریہ کے درمیان رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کے نام سے ان کی پریس کی دوکان کا آغاز ہو رہا ہے، ہماری تمام احباب ورفقاء سے درخواست ہے کہ وہ مولانا کے ہاتھوں کو خوب مضبوط کریں۔ جمعیت علماء بلاک جوکی ہاٹ کے صدر قاری امتیاز احمد نے کہا کہ تجارت کی کامیابی کے لئے تین چیزیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اولا مستعدی دوسرے ایمانداری اور تیسرے پونجی لیکن اگر مستعدی اور ایمانداری کے ساتھ کام کیا جائے تو اللہ تعالی پونجی کا راستہ بھی نکال دیتے ہیں اور کاروبار بھی کامیاب ہوتا ہے، مولانا آصف صاحب سے یہی امید ہے۔کمپیوٹر زون ارریہ کے پروپرائٹر مولانا محمد سفیان قاسمی بیرگاچھی نے کہا کہ تجارت کی کامیابی کے لئے اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شرط اول ہے، اس لئے مولانا سے درخواست ہے کہ وقت کی پابندی، وعدہ خلافی اور جھوٹ اور کھوٹ سے مکمل پرہیز اور لوگوں کے اعتماد کی بحالی کے ساتھ کاروبار کریں اللہ تعالیٰ خوب خوب ترقیات سے مالامال فرمائے گا۔الجامعہ الاسلامیہ ریھی کے ناظم مولانا محمد شاہد رحمانی قاسمی نے کہا کہ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ آپ وقت سے پہلے دوکان کھولیں اور وقت کے بعد بند کریں انشاء اللہ روزی اللہ تعالیٰ غیب سے مہیا فرمائے گا۔حافظ محمد راغب نعمانی امام مسجد عمر فاروق شیخ الہند چوک ترکیلی نے کہا کہ مولانا محمد آصف صاحب کے لئے انتہائی فخر کی بات ہے کہ اتنے علماء آج یہاں موجود ہیں، وہ سبھوں کی قیمتی وسبق آموز نصیحتوں پر عمل کریں، ان کی تجارت کامیاب ہوگی۔ موصوف کے بہنوئی مفتی محمد اطہر القاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء ارریہ و نائب صدر جمعیت علماء بہار نے کہا کہ آج عزیزم بابو آصف قاسمی سلمہ کی دوکان کے افتتاح کے موقعے سے درجنوں معزز علماء کرام موجود ہیں یہ ان سب کی ذرہ نوازی ہے اور عزیزم سے محبت ہے، لہذا ابو آصف کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ان بزرگوں اور مخلص دوستوں کی قدر کرتے ہوئے پورے شوق وذوق اور خوب محنت ولگن اور ایمانداری وامانت داری کے ساتھ کام کریں، ان شاء اللہ خوب خوب ترقیات سے مالامال ہوں گے اس لئے کہ تجارت اللہ کے رسول کی سنت ہے اور سنت میں برکت ہے۔اخیر میں جمعیت علماء بلاک رانی گنج کے صدر بزرگ عالم دین مولانا مفتی نعیم الدین ندوی نے اختتامی کلمات میں موصوف کے لئے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے پوری دلجمعی اور دلچسپی کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی اور ان ہی کی پر مغز دعاء پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔اس افتتاحی تقریب میں بطورِ خاص مولانا اویس نظامی جامعہ آمنہ للبنات مجھوا، مولانا ساجد قاسمی جامعہ جویریہ للبنات ریھی، قاری ادریس نعمانی مدرسہ فیض المختار ڈاک بنگلہ چوک رانی گنج، قاری عبدالرحمن امام وخطیب جامع مسجد ہرپور، بابو فیاض عالم، محمد آزاد عالم، چیرمین ذاکر حسین، ماسٹر محمد صابر، دوکان مالک شمیم انور، محمد بابل عالم، ڈاکٹر رمیض رضا ہرپور، اصحاب الخیر، ابوالبشر، محمد عامر، بھائی معیز، بابو ولی اللہ، حافظ عادل عالم وبابو انس، پرویز عالم، ذوالقرنین، شمس قمر وغیرہ موجود تھے۔

ضلع مجسٹریٹ نے پرگتی یاترا کی تیاری کے سلسلے میں جگہ کا معائنہ کیا

بھاگلپور، شارق آفاق، بھاگلپور میں عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار شری نتیش کمار کی ممکنہ پرگتی یاترا کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ بھاگلپور ڈاکٹر نوال کشور چودھری اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری ہردے کانت نے مشترکہ طور پر مختلف مقامات کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔سب سے پہلے، صبور کی براری پنچایت کے بہادر پور ہائی اسکول اور کھیل کے میدان بہادر پور کا معائنہ کیا گیا۔وہاں موجود متعلقہ افسر کو مطلوبہ کام جلد مکمل کرنے کے احکامات دیئے گئے۔اس کے بعد وہاں چلائے جانے والے آنگن واڑی سنٹر، مڈل اسکول بہادر پور کا معائنہ کیا گیا۔سکول کے قریب واقع تالاب کا معائنہ کیا گیا۔متعلقہ انجینئر کو فوری طور پر صفائی کروانے کی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر ضلع کے تمام اعلی افسران موجود تھے۔

اعجاز احمد اصلاحی کی دادی کے ایصال ثواب کے لیے قل وقران خوانی کا اہتمام

دربھنگہ(امجد عباس) گزشتہ دنوں علی نگر بلاک کے گرول قصبہ کی جامع مسجد کے سابق مؤذن محمد عباس مرحوم کی اہلیہ محترمہ اور صحافی حافظ اعجاز احمد اصلاحی کی دادی صاحبہ کا انتقال پر ملال ہو گیا تھا آج ان کی رہائش گاہ پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے قل و قران خوانی کا اہتمام کیا گیا اور اللہ رب العزت سے ان کی مغفرت اور بلند درجات اور جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا فرمانے کی دعائیں کی گئیں۔اس موقع پر مولانا محمد ارشد قاسمی قاری جسم الدین صدیقی حافظ محمد شاکر حافظ محمد جعفر مولانا ظفر امام قاسمی احتسام الحق فلاحی حافظ محمد اشفاق حاجی شکیل احمد ماسٹر محمد اشرف مولانا شاہد قاسمی انوار الحق صدرِ عالم محیب الرحمن حافظ محمد یحییٰ محمد عاقب عبدالخالق عبدالہادی محمد دانش محمد امجد الاسلام ایس ڈی پی آئی لیڈر امجد اقبال صدر عالم شبو محمد انظر حافظ شفیع الرحمن کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور مرحومہ کی مغفرت کے لیے دعائیں مانگی۔ آپ تمام قارئین کرام سے اپیل ہے کہ آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عطا فرمائے اور درجات کو بلند فرمائے آمین ثم آمین۔

ایمس میں جونیئر ریزیڈنٹ کے 220 عہدوں کیلئے فارم 20 جنوری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا انسٹی آف میڈیکل سائنس (ایمس)، نئی دہلی نے جونیئر ریزیڈنٹ کے 220 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کئے ہیں۔ یہ بحالیاں ایمرجنسی میڈیکل، بلڈ بینک، سرجری، سائیکٹری، نیورولوجی وغیرہ ڈپارٹمنٹ میں کی جائے گی۔منتخب امیدواروں کی بحالی چھ مہینہ کی مدت کار کے لئے کی جائے گی۔ اہلیت، شرائط وضوابط کو پورا کرنے والے خواہش مند امیدوار ویب سائٹ پر جا کر آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔آن لائن درخواست پورٹل 20 جنوری تک کھلے رہیں گے۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کا کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی/ ادارہ سے ایم بی بی ایس/ بی ڈی ایس کی ڈگری یا اس کے مساوی کوئی ڈگری رکھنے والے ان عہدوں پر درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ دیگر ضروری تفصیلات کے لئے امیدوار ویب سائٹ https://www.aiimsexams.ac.in سے حاصل کر سکتے ہیں۔ان عہدوں کیلئے فارم بھرنے پر امیدواروں کو کسی طرح کی کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ڈابر چیون پراش اس موسم سرما میں بچوں میں قوت مدافعت بڑھانے کے لیے ملک گیر مہم کا آغاز کیا

پٹنہ (پریس ریلیز): سردیوں کا موسم کس کو پسند نہیں لیکن جب اس سردی میں کھانسی، نزلہ اور سانس کی بیماریاں لگ جائیں تو سردیوں کا مزہ ہی خراب ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ بیماریاں درجہ حرارت میں بڑی تبدیلیوں اور بدلتے موسم میں کسی بھی شخص کے جسم کی قوت مدافعت میں کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں، چیون پراش، ایک آیورویدک پروڈکٹ جو ہزاروں سالوں سے مشہور ہے اور لاکھوں لوگوں نے کامیابی کے ساتھ آزمایا ہے، کافی راحت فراہم کرتا ہے۔ ڈبر چیون پراش کا استعمال نہ صرف ہماری قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے اور ہمیں کھانسی، نزلہ وغیرہ جیسی بیماریوں سے بچاتا ہے جو اس موسم میں عام ہوتی ہیں بلکہ ہمارے جسم کے کئی حصوں کے کام کو بہتر بنا کر ہمارے جسم کو مضبوط بناتی ہیں۔ ڈابر کے معروف ہیلتھ کیئر برانڈ، ڈابر چیون پراش نے آج ایک میگا آگاہی پہل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد ملک بھر میں پسماندہ بچوں کی حفاظت کرنا ہے۔ اس پہل کے تحت ڈبر چیون پراش نے معروف آیورویدک ڈاکٹر ڈاکٹر ونود کمار اپادھیائے کے ساتھ مل کر تین سو بچوں کو بدلتے موسم، عام بیکٹیریا اور عام بیکٹیریا سے لڑنے کے لیے مضبوط مدافعتی نظام بنانے کی ضرورت کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے سینٹ میری ہسپتال، پٹنہ میں مدافعتی سیشن کا انعقاد کیا۔ وائرس ڈومینک سیویو ہائی سکول میں ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیشن کا مقصد بچوں میں موسم سرما میں بیماریوں سے لڑنے کے لیے آگاہی پیدا کرنا تھا۔

اخبار میں شائع خبر کا اثر نالہ تعمیر کا کام زور وشور سے جاری

۔ایس ڈی پی آئی کارکنانوں کا مطالبہ ہوا پورا۔

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) تارڈیہ بلاک کے اجرہٹہ گاؤں میں سابق مکھیا محمد فرید کے گھر سے محمد شہاب الدین کے گھر تک لمبے عرصے سے گندے پانی کا بہاؤ سڑک پر ہو ہو رہا تھا جس سے لوگوں میں بیماری پھیلنے کا اندیشہ بنا ہوا تھا اور کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا ۔گزشتہ چند دنوں پہلے ایس ڈی پی آئی کے کارکنانوں کی کوششوں سے اس خبر کو میڈیا میں جگہ ملی اور سہارا ایکسپریس سمیت کئی اردو و ہندی اخبار خبر شائع ہوئی ۔جس میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے کارکنوں نے مقامی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں نالا تعمیر کا مطالبہ کیا تھا۔خبر شائع ہونے کے بعد انتظامیہ و نمائندے حرکت میں آئے اور نالہ کی تعمیر کا کام شروع ہوا جو مکمل ہونے کے قریب ہے ۔ ایس ڈی پی ائی کے کارکنوں نے نالہ کی تعمیر ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مقامی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں اور اخبار کے نمائندوں کو مبارکباد پیش کیا ہے اور ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مہوا اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر مکیش روشن کا یوم پیدائش دھوم دھام کے ساتھ منایا گیا

مہوا ویشالی عبدالواحد۔ مہوا اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر مکیش روشن کا یوم پیدائش دھوم دھام کے ساتھ منایا گیا آج مہوا اسمبلی حلقہ کے معزز ایم ایل اے، ڈاکٹر مکیش روشن کا یوم پیدائش دھوم دھام سے منایا گیا۔ آر جے ڈی پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنان نے ان کی سالگرہ کے موقع پر مسرت کا اظہار کیا اور انہیں مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کے ریاستی نمائندہ محمد سرفراز اعجاز نے ڈاکٹر مکیش روشن کی عمر درازی کی دعا کی اور ان کی خدمات کو سراہا محمد سرفراز اعجاز نے کہا کہ ڈاکٹر مکیش روشن نہ صرف ایک کامیاب ایم ایل اے ہیں بلکہ وہ ایک ایسے سیکولر رہنما ہیں جو ہمیشہ ہندو مسلم میں بھائی چارگی اور محبت کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کے دور میں اسمبلی حلقہ میں کئی اہم ترقیاتی کام مکمل کیے گئے ہیں، جن سے علاقے کے لوگوں کی زندگی میں بہتری آئی ہے۔ ان کی قیادت میں مہوا اسمبلی حلقہ نے ترقی کی نئی راہیں تلاش کی ہیں۔ ڈاکٹر مکیش روشن کی سالگرہ کے دن علاقے کے تمام طبقات کے لوگ، چاہے وہ بزرگ ہوں یا بچے، نے انہیں مبارک باد پیش کی اور ان کی صحت مند زندگی کی دعا کی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ان کی قیادت میں علاقے میں مذہب اور فرقہ کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوتی، بلکہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کی ایک عظیم کوشش کی گئی ہے۔ ڈاکٹر مکیش روشن کی سالگرہ کے موقع پر آر جے ڈی پارٹی کے کارکنان نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ اپنی جماعت کی ترقی اور علاقے کی فلاح وبہبود کے لیے مسلسل محنت کرتے رہیں گے اور ڈاکٹر مکیش روشن کے مشن کو کامیاب بنائیں گے۔ اس دن کی اہمیت صرف ایک سیاسی رہنما کی سالگرہ تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک پیغام بھی ہے کہ سیاست میں انسانیت اور بھائی چارگی کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے، اور ترقی کے کاموں کو عوام کی خدمت کے طور پر دیکھا جائے۔ ڈاکٹر مکیش روشن کی زندگی اور خدمات ایک روشن مثال ہیں، جو آنے والی نسلوں کو ایک نئے انداز میں خدمت اور قیادت کا درس دیتی ہیں۔ ان کی سالگرہ کا دن اس بات کا غماز ہے کہ معاشرتی ہم آہنگی اور ترقی کے راستے پر چل کر ایک بہتر اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کی جا سکتی ہے۔

SAHARA EXPRESS
Friday.17.01.2025 Delhi

روزنامہ
دہلی
سہارا ایکسپریس
www.saharaexpressdaily.com

معاہدہ اہم کامیابی ہے، اسرائیلی فوج اپنے کسی ہدف کو حاصل نہیں کرسکی: ترجمان حماس

غزہ، 16 جنوری (یو این آئی) مقبوضہ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو اہم کامیابی قرار دے دیا۔

قطر کے دارالحکومت دوحہ میں وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی نے غزہ جنگ بندی معاہدہ طے پانے کا اعلان کیا اور کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدہ کروانے کے لیے قطر، مصر اور امریکہ کی کوششیں کامیاب ہوگئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کا اطلاق 19 جنوری سے ہوگا، حماس اور اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کے مراحل پر عمل درآمد کے حوالے سے کام جاری ہے۔

اُدھر حماس کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ فلسطینی عوام کی عظمت اور غزہ میں مزاحمت کے بے مثال جذبے کا غماز ہے جو پچھلے 15 ماہ سے زائد عرصے سے جاری ہے۔

حماس نے قرار دیا کہ یہ معاہدہ فلسطینی عوام، ان کی مزاحمت، امت مسلمہ اور عالمی سطح پر آزادی پسندوں کی ایک مشترکہ کامیابی ہے اور یہ ہماری جدوجہد کے سفر میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ غزہ کے صابر اور شجاعت سے بھرپور عوام کی حمایت اور دفاع ہمارا فرض ہے، اسرائیلی جارحیت اور نسل کشی کو ختم کرنا اولین ترجیح ہے۔

حماس نے غزہ کے مظلوموں کی حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرنے پر دنیا بھر کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم اب سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے غزہ کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، ہمارے حق میں آواز بلند کی اور عالمی سطح پر اسرائیلی جارحیت کو بے نقاب کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

دوسری جانب حماس کے ترجمان سامی ابو زہری نے غیر ملکی خبررساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے جنگ بندی معاہدے کو اہم کامیابی قرار دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا اظہار بھی ہے کہ اسرائیلی فوج اپنے کسی ہدف کو حاصل نہیں کرسکی۔

جنوبی افریقہ میں غیر قانونی کان کنی روکنے پر حکومت پر کڑی تنقید

جوہانسبرگ، 16 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی حکومت کو غیر قانونی کان کنی پر شکنجہ کسنے پر تنقید کا سامنا ہے۔ غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن نے سینکڑوں زیر زمین کان کنوں کو خوراک اور پانی کی فراہمی میں خلل ڈال دیا ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں پیر کو شروع ہونے والے ریسکیو آپریشن کے دوران غیر قانونی کان سے 78 لاشیں نکالی گئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت کی جانب سے انہیں بچانے کے حکم کے بعد امدادی کارکنوں نے بدھ کو تیسرے روز بھی زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری رکھی۔ پولیس کے ایک ترجمان نے کل دوپہر کو بتایا کہ تقریباً 166 لوگوں کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ ساؤتھ افریقن فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز (ایس اے ایف ٹی یو) نے جوہانسبرگ سے 97 میل (156 کلومیٹر) جنوب مغرب میں واقع اسٹیل فونٹین کان میں ہونے والی ہلاکتوں کو قتل عام قرار دیا۔ ڈیموکریٹک الائنس (ڈی اے) کی طرف سے بھی حکومت کے حالات سے نمٹنے پر تنقید کی گئی، جس نے گزشتہ سال حکمران اے این سی پارٹی کے ساتھ اتحاد بنایا تھا۔

سعودی عرب کا غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم

ریاض، 16 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے قطر، مصر اور امریکی کوششوں کو سراہا ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں سعودی عرب کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی پاسداری، غزہ پٹی میں اسرائیلی بربریت کے فوری طور پر خاتمے پر زور دیا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں اسرائیلی قابض فورسز کی غزہ پٹی اور فلسطین کے علاوہ عرب اراضی سے انخلا پر بھی زور دیا گیا تاکہ پناہ گزیں اپنے گھروں کو لوٹ سکیں۔ بیان کے مطابق فلسطینی عوام کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے ساتھ تنازعہ کی بنیاد کو ختم کیا جائے جن میں سرفہرست 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کا قیام جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہو۔ مملکت نے امید ظاہر کی کہ جنگ بندی معاہدے سے اسرائیلی وحشیانہ کارروائیوں کا مستقل خاتمہ ہوگا جس میں 45 ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے بھی غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ معاہدے کے نتیجے میں قیدیوں اور یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا اور امداد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے، سیکڑوں امدادی ٹرک صلاح الدین اسٹریٹ کے راستے جنوبی غزہ پٹی میں داخل ہوگئے ہیں۔

کیا غزہ جنگ بندی ڈیل نیتن یاہو کی قبر میں آخری کیل ٹھونک دے گی

تل ابیب، 16 جنوری (یو این آئی) ایک طرف غزہ جنگ بندی ڈیل ہوتے ہی غزہ میں قبل از وقت جشن کا آغاز ہوگیا ہے، حالاں کہ اس کا اطلاق اتوار 19 جنوری سے ہوگا، اور دوسری طرف اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جنگ بندی کے معاہدے پر کابینہ کی ووٹنگ کو روک دیا ہے۔ اے آر وائی میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق ڈیل ہوتے ہی اسرائیل کی انتہائی دائیں بازو کی شدت پسند جماعتوں نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور نیتن یاہو کو اتحاد چھوڑنے کی دھمکیاں دی ہیں، لیکن اسرائیل کی وزارت خارجہ کے سابق ڈائریکٹر جنرل ایلون لیل نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیل کی کابینہ جنگ بندی معاہدے کے حق میں ووٹ دے دے گی۔ ایلون لیل کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کو کابینہ میں واضح اکثریت حاصل ہے، اس لیے غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کو تو پوری ضمانت حاصل ہے، یعنی کابینہ سے اسے توثیق مل جائے گی۔ لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے بارے میں نیتن یاہو ہچکچاہٹ کے شکار ہیں، کیوں کہ انھیں اچھی طرح اندازا ہے کہ یہ ڈیل ان کے سیاسی اتحاد کو ممکنہ طور پر کمزور کر سکتی ہے، اس لیے ان کی جانب سے تشویش بجا ہے۔ تاہم نیتن یاہو کو احساس ہے کہ وہ شدت پسند وزرا بین گویر اور سموٹریچ کے بغیر بھی اپنا اتحاد برقرار رکھ سکتے ہیں، اس لیے امکان ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے اعتدال پسند اراکین پر زیادہ انحصار کریں گے۔ نیتن یاہو کو تشویش یہ ہوسکتی ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کو کابینہ کی جانب سے توثیق نہ ملے، کیوں کہ اس مرحلے کا مقصد ہی جنگ کا مستقل خاتمہ کرنا ہے، اس لیے وہ اعتدال پسند اراکین کی طرف زیادہ دیکھیں گے، اور ویسے بھی آئندہ 42 دنوں میں کون جانتا ہے کہ اس خطے کی شکل کیا ہوگی۔ اسرائیلی اخبارات کے مطابق بینجمن نیتن یاہو کی حکومت کے اندر مسائل ابھرنا شروع ہو گئے ہیں، خاص طور پر 'مذہبی صہیونی پارٹی' کے درمیان کا اندرونی تنازعہ ابھر کر سامنے آ گیا ہے۔ یہ وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی پارٹی ہے، جو یہ کہہ کر اتحاد چھوڑنے کی دھمکی دے رہی ہے کہ اگر غزہ جنگ بندی معاہدے کو کابینہ کا ووٹ مل گیا تو یہ اسرائیل کے لیے ایک بری ڈیل ہوگی۔ صہیونی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ معاہدے کے ابتدائی مرحلے کے بعد اسے یہ ضمانت دی جائے کہ اسرائیل واپس پوری قوت سے جنگ کی طرف جائے گا۔ اس پارٹی کی میٹنگیں جاری ہیں، اور اس بات پر اڑی ہوئی ہے کہ وہ معاہدے کو ووٹ نہیں کریں گے، یہاں تک کہ اتحاد ہی چھوڑ دیں، اس جماعت کے ارکان کا کہنا ہے کہ ان کے حکومت سے دست بردار ہونے کا قوی امکان ہے۔ ایک طرف بینجمن نیتن یاہو کو غزہ میں قیدیوں کو وطن واپس لانے کے لیے بہت زیادہ دباؤ کا سامنا ہے، اور دوسری طرف ان کے انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر وہ بہت زیادہ رعایتیں دیں گے تو وہ ان کی حکومت کو گرا دیں گے۔ انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ جنگ بندی معاہدے کے سخت مخالف ہیں، اور اس نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ اس معاہدے کا اسرائیلی معاشرے پر برا اثر پڑے گا، انھوں نے لکھا کہ ہم سب کو یرغمالیوں کی واپسی کی خواہش ہے لیکن کسی معاہدے کی بھارتی قیمت اسرائیل کے مستقبل کو ادا کرنا پڑے گا، ہم اسی مخمصے کا شکار ہیں۔ انھوں نے ایکس پر لکھا کہ ہم معاہدے کی بحث کو اس لیے مسترد کر رہے ہیں کیوں کہ یہ اسرائیلی معاشرے میں نفرت اور تقسیم کی 'خانہ جنگی' میں تبدیل کر رہی ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو جس مخمصے کا شکار ہیں، اس کی وجہ سے انھوں نے حماس پر جنگ بندی معاہدے سے پیچھے ہٹنے کا الزام لگا دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس معاہدے کے کچھ نکات کا انکار کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے انھوں نے کابینہ میں معاہدے کی منظوری کا عمل روک دیا ہے۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ حماس نے ثالثوں اور اسرائیل کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے کچھ حصوں سے انکار کیا ہے تاکہ آخری لمحات کی مراعات حاصل کی جاسکیں، اس لیے اسرائیلی کابینہ اس وقت تک اجلاس نہیں کرے گی جب تک کہ ثالث اسرائیل کو مطلع نہ کریں کہ حماس نے معاہدے کے تمام عناصر کو قبول کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی کابینہ آج اس معاہدے کی توثیق کرنے والی تھی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس ڈیل کی اگر کسی خلاف ورزی کی ہے تو وہ اسرائیل ہے، جس نے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے کم از کم 73 فلسطینیوں کو بمباری میں شہید کر دیا ہے، غزہ کے شہری دفاع کے مطابق تازہ ترین جنگ بندی معاہدے کے اعلان کے بعد سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 20 بچوں اور 25 خواتین سمیت کم از کم 73 فلسطینی شہید اور 230 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ریسکیو سروس نے بتایا کہ ان میں سے تقریباً 61 ہلاکتیں غزہ شہر میں ہوئی ہیں۔

انڈونیشیا کے شاپنگ مال میں آگ بھڑک اٹھی، سات افراد لاپتہ

جکارتہ، 16 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے شہر جکارتہ کے ایک شاپنگ مال میں آگ لگنے سے سات افراد مبینہ طور پر لاپتہ ہیں۔ پولیس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق مال میں آگ بدھ کی رات مقامی وقت کے مطابق تقریباً 9 بج کر 20 منٹ پر تمساری سب ڈسٹرکٹ کے گنجان آباد علاقے گلوڈوک پلازہ میں لگی۔ اطلاعات کے مطابق آگ لگنے کے وقت بہت سے زائرین مال میں موجود تھے۔ شہر کے فائر ڈیپارٹمنٹ نے شاپنگ مال میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کے لیے 40 سے زائد فائر انجن اور 200 فائر فائٹرز کو تعینات کیا۔ آج دوپہر تک، ایک عمارت میں دھواں اٹھتا دکھائی دے رہا ہے۔ تاہم آگ بجھانے کی کوششیں آخری مراحل میں پہنچ چکی ہیں۔ سٹی پولیس کے ترجمان ایڈی اے۔ شام اندرادی نے مقامی نامہ نگاروں کو بتایا کہ فائر فائٹرز اور پولیس اہلکار آگ لگنے کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے ابھی بھی جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔

بنگلہ دیش میں ایچ ایم پی وی سے متاثرہ خاتون کی موت ہوگئی

ڈھاکہ، 16 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں ہیومن میٹاپنیو وائرس (ایچ ایم پی وی) انفیکشن کی وجہ سے موت کا پہلا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس وائرس سے متاثرہ خاتون صحت سے متعلق بہت سی پیچیدگیوں میں مبتلا تھی اور اس کی موت ہوگئی ہے۔ متوفی سنجیدہ اختر بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے کے قریب دارالحکومت ڈھاکہ کے متعدی امراض کے ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ جہاں وہ اتوار سے زیر علاج تھے۔ ہسپتال کے سینئر کنسلٹنٹ عارف بشار نے جمعرات کو اعلان کیا کہ خاتون کو موٹاپا، گردے کے مسائل اور پھیپھڑوں کے مسائل سمیت متعدد بیماریاں تھیں۔ بنگلہ دیش میں اس سیزن میں ایچ ایم پی وی انفیکشن کا پہلا کیس رپورٹ ہونے کے چند دن بعد یہ موت ہوئی ہے۔ جس میں خاتون اس وائرس سے متاثر پائی گئی، اس کی ٹیسٹ رپورٹ مثبت آئی۔ انسٹی ٹیوٹ آف اپیڈیمولوجی ڈیزیز کنٹرول اینڈ ریسرچ (آئی ای ڈی سی آر) کے وائرولوجی کے سربراہ احمد نوشیر عالم نے کہا کہ خاتون کا نمونیا کی ایک اور قسم، کلیبسیلا نمونیا کے لیے ٹیسٹ کیا گیا، جو مثبت آیا۔

ہمارا ادارہ غزہ کے لیے امداد بڑھا سکتا ہے: گیبریسیس

جینیوا، 16 جنوری (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا ہے کہ وہ غزہ کے لیے مدد بڑھانے کے لیے تیار ہیں، جہاں طبی امداد کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ گیبریسس نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بارے میں ایکس سے ٹویٹ کیا گیبریسس نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی سے متعلق معاہدہ خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی جانیں ضائع ہوئی ہیں اور بہت سے کنبوں کو نقصان پہنچا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ تمام فریق معاہدے کا احترام اور دیرپا امن کے لیے کام کریں گے۔ گیبریسس نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں صحت کی ضرورت بہت زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر مدد بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

شام اور ترکیہ کے درمیان ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے: فدان

انقرہ، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ خاقان فدان نے کہا کہ نئے شام میں پی کے کے/ وائی پی جی اور داعش جیسی دہشت گرد تنظیموں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ خاقان فدان نے دارالحکومت انقرہ میں 3+3 فارمیٹ اجلاس کے بعد وزیر قومی دفاع یشار گولر، ترک خفیہ ایجنسی کے سربراہ کے ابراہیم قالن، شام میں نئی انتظامیہ کے وزیر خارجہ اسد حسن شیبانی، شام میں نئی انتظامیہ کے وزیر دفاع محیف ابو کسرا اور شام میں نئی انتظامیہ کے انٹیلی جنس چیف انیس خطاب کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ فدان نے کہا کہ 8 دسمبر کو بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد شام میں ایک نیا صفحہ کھولا گیا ہے، شام میں نئی انتظامیہ اور بین الاقوامی برادری کو اس موقع کو صحیح طریقے سے استعمال کرنا چاہئے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس تناظر میں شامیوں کی قیادت اور ملکیت کے تحت ایک جامع سیاسی عمل قائم کرنا بہت اہمیت کا حامل ہے، فدان نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ شام میں تمام مذہبی، نسلی اور فرقہ وارانہ گروہوں کو گلے لگایا جائے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ نئی انتظامیہ ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ کام کرتی ہے۔ ترکیہ کی حیثیت سے ہم شام میں اس کے تمام فریقین کی خواہش کے مطابق قومی مکالمہ کانفرنس کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ فدان نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس تاریخی موڑ پر شام کو ہر طرح کی مدد فراہم کرے ہمیں، شامی عوام کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے میں مدد کرنی چاہئے۔ ہمیں شام کو مسابقت کے علاقے کے طور پر نہیں بلکہ تعاون کے شعبے کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ دمشق میں ترک سفارت خانے کو 12 سال کے وقفے کے بعد گزشتہ ماہ کھولے جانے کی یاد دلاتے ہوئے فدان نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ حلب میں ہمارا قونصل خانہ 20 جنوری کو کام کرنا شروع کر دے گا امید ہے کہ ترکش ایئر لائنز کی پروازیں جلد شروع ہوں گی۔ فدان نے کہا کہ اسد حکومت برسوں سے شام میں دہشت گرد تنظیموں کی میزبانی اور برآمد کر رہی تھی، نئے شام میں پی کے کے/ وائی پی جی اور داعش جیسی دہشت گرد تنظیموں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ وزیر فدان نے کہا کہ وہ شام میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے نئی انتظامیہ کے عزم سے خوش ہیں اور کہا کہ اس سمت میں اس پر عمل درآمد ضروری ہے۔ اسد حسن شیبانی نے شام میں انقلاب کے بعد سے اپنے ملک کے ساتھ کھڑے ہونے پر ترکیہ اور اس کے عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ شام اور ترکیہ نے ایک نئی تاریخ لکھی ہے۔ شیبانی نے کہا کہ یہ بھائی چارے پر مبنی تاریخ ہے اور یہ بھائی چارہ خطے میں استحکام اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ یہ کہتے ہوئے کہ ترکیہ اور شام کے تعلقات مستقبل قریب میں مختلف شعبوں میں "نئے افق کی طرف" رفتار پکڑیں گے، شیبانی نے کہا کہ نئی انتظامیہ کا خیال ہے کہ شام کا علاقہ اب ترکیہ اور ترک عوام کے لئے خطرہ نہیں ہونا چاہئے۔

ہم، حماس اور اسرائیل کے درمیان، سمجھوتے کا خیر مقدم کرتے ہیں: ترکیہ

انقرہ، 16 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ ہم، فلسطین تحریک مزاحمت حماس ٭ اور اسرائیل کے درمیان سمجھوتے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ صدر اردوعان نے سوشل میڈیا پیج سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم، فلسطین تحریک مزاحمت حماس ٭ اور اسرائیل کے درمیان فائر بندی مذاکرات کے سمجھوتے پر خاتمے کا خیر مقدم کرتے اور امید کرتے ہیں کہ یہ سمجھوتہ ہمارے فلسطینی بھائیوں سمیت پورے علاقے اور پوری انسانیت کے لئے وسیلہ خیر بنے گا۔ ہماری خواہش ہے کہ اس سمجھوتے کے ساتھ پائیدار امن اور استحکام کے دروازے کھلیں۔ ہم، اسرائیل کے غیر قانونی اور غیر انسانی حملوں کے مقابل نہایت جرات مندی کے ساتھ اپنی زمین اور آزادی کا دفاع کرنے والی، غزّہ کی دلیر عوام کو بھی بصد احترام سلام پیش کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "بحیثیت ترکیہ ہم نے ظلم اور ظالم کے خلاف جدوجہد میں اپنے فلسطینی بھائیوں کو، خواہ ایک لمحے کے لئے ہی کیوں نہ ہو، تنہا نہیں چھوڑا اور اب کے بعد بھی ہم انشاءاللہ غزّہ کے عوام کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ اس وسیلے سے میں، غزّہ کی مٹّی کو اپنے مقدّس خون سے سیراب کرنے والے، تمام شہداء کو بھی دعائے رحمت کے ساتھ یاد کر رہا ہوں اور اللہ رب العزّت سے میری دعا ہے کہ ٭ فائر بندی سمجھوتہ ٭ خیر کا وسیلہ بنے"۔ واضح رہے کہ اسرائیل، غزّہ کی پٹّی پر اکتوبر 2023 سے جاری حملوں میں، 45 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چُکا ہے۔

جنگ بندی معاہدے کا مسودہ تبدیل کرنے کا الزام، اسرائیل نے کابینہ اجلاس ملتوی کر دیا

تل ابیب، 16 جنوری (یو این آئی) اسرائیل نے گزشتہ روز کابینہ میں حماس کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی منظوری کے لیے ہونے والے اجلاس کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے حماس پر غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے مسودے کو تبدیل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی کابینہ کا اجلاس اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک حماس ثالثوں کو مطلع نہیں کرتی کہ وہ معاہدے کی تمام شقوں کو قبول کرتی ہے۔ دوسری جانب حماس کے سیاسی بیورو کے رکن عزت الرشق نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس معاہدے پر کاربند ہیں۔ حماس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک تحریری بیان میں رشق نے کہا کہ حماس ثالثوں کی طرف سے اعلان کردہ جنگ بندی کے معاہدے پر کاربند ہے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے میں ثالثی کرنے والے قطر نے گزشتہ رات اعلان کیا تھا کہ فریقین جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں جو 19 جنوری سے شروع ہوگا۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جو 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس میں عہدہ سنبھالیں گے انہوں نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فریقین ایک معاہدے پر پہنچ گئے ہیں۔

لاس اینجلس آگ سال نو کے جشن کی وجہ سے لگی

لاس اینجلس، 16 جنوری (یو این آئی) لاس اینجلس آگ سے متعلق ہر روز نئی خبر سامنے آرہی ہے اب یہ انکشاف کیا جارہا ہے کہ سال نو کا جشن اس آتشزدگی کا سبب بنا۔ لاس اینجلس میں 7 جنوری سے لگنے والی خوفناک آگ ہر گزرتے دن کے ساتھ تباہی کی نئی داستان رقم کررہی ہے۔ یہ آتشزدگی تاریخ کی بدترین آگ میں سے ایک قرار دی جارہی ہے، جس سے امریکی معیشت کو کئی سو ارب ڈالر نقصان کا اندیشہ ہے۔ یہ آگ اب تک 35 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر پھیل کر 12 ہزار سے زائد گھروں کو خاکستر کر چکی ہے۔ دو معروف اداکاروں سمیت 25 سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور لاکھوں لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ پہلے یہ آگ 7 جنوری سے لگنے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں تاہم اب ایک امریکی نشریاتی ادارے نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اس آگ کا آغاز 7 جنوری نہیں بلکہ یکم جنوری سے ہوا تھا۔ اس تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کے انٹرویوز کو بنایا گیا ہے، جس میں مذکورہ افراد نے انکشاف کیا تھا کہ جن پہاڑوں سے آتشزدگی کا سلسلہ شروع ہوا، وہاں ایک جگہ پر یکم جنوری کو بھی آگ لگی تھی تاہم اس سے مختصر رقبہ متاثر ہوا تھا۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اطلاع کے باوجود انتظامیہ نے اس آگ پر توجہ نہیں دی اور اس کو بجھانے کے لیے پیشہ ورانہ طریقہ اختیار کرنے کے بجائے عجلت کا مظاہرہ کیا تھا جس کی وجہ سے یہ آگ اب ہولناک حد تک پھیل کر اپنے سامنے آنے والی ہر چیز کو جلا کر بھسم کر رہی ہے۔ رہائشیوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یکم جنوری کو لگنے والی آگ نئے سال کے جشن پر ہونے والی آتش بازی کے نتیجے میں لگی تھی۔ دوسری جانب بعض امریکی میڈیا نے بھی 2 جنوری اور 7 جنوری کی سیٹلائٹ تصاویر جاری کی ہیں جن میں ایک ہی مقام سے آگ کا دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔

علامہ قمرالدین، مولانا جعفر مسعود حسنی کی وفات ملتِ اسلامیہ کا بڑا خسارہ: حضرت امیر شریعت

مونگیر، 16 جنوری (یو این آئی) ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا جعفر مسعود حسنی، دارالعلوم دیوبند کے شیخ ثانی علامہ قمرالدین گورکھپوری اور خانقاہ رحمانی کے معتقد ننھے بابو نیپال کے سانحۂ ارتحال پر امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ علماء کرام دین کے سچے خدام اور امت کے مخلصین میں تھے۔ انہوں نے جاری اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ندوۃ العلماء کے ناظم مولانا بلال عبدالحئی حسنی ندوی کے واسطہ سے مولانا جعفر مسعود حسنی سے میری ملاقات ہوئی اور ملاقات کے بعد مولانا مرحوم سے اچھے مراسم رہے اور ندوہ کے لیے ان کی خدمات نے ہمیشہ انہیں میرے دل کے قریب رکھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا کی قائدانہ صلاحیتیں اور دین وملت کی خدمت کے لیے ان کی لگن ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ وہ ایک ایسے انسان تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی علم اور خدمت کے لیے وقف کردی۔ مولانا کے انتقال کی خبر جامعہ رحمانی مونگیر پہنچتے ہی یہاں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ جامعہ میں ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد کیا گیا، جس میں جامعہ رحمانی کے اساتذہ کرام نے حضرت علامہ قمرالدین صاحب شیخ الحدیث ثانی دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب اور جناب ننھے بابو (نیپال) کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر نے انجام دئے۔ اس موقعہ پر جامعہ رحمانی کے ناظمِ تعلیمات برائے امور طلبہ مولانا خالد رحمانی نے علامہ قمرالدین صاحب کے نمایاں تدریسی خدمات اور صلاحیتوں کا ذکر کیا، ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ میں نے مولانا سے باقاعدہ پڑھا ہے۔ ان کا درس نہایت آسان اور پرلطف ہوتا تھا۔ وہ مشکل مسائل کو بڑی آسان زبان میں سمجھا دیتے تھے۔ اللہ حضرت علامہ قمرالدین صاحب کی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔ مولانا سیف الرحمن ندوی نے انتہائی جذباتی انداز میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی نہ صرف ان کے استاد تھے بلکہ ان کے لیے ایک رہنما کی حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ''مولانا حسنی کی شخصیت علم وعمل اور فکری رہنمائی کا حسین امتزاج تھی۔ ان کی شخصیت ایک ہمہ جہت انجمن کی مانند تھی، جن کے جانے سے ملت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔'' مجلس کا اختتام جامعہ رحمانی کے شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد اظہر مظاہری کی پُراثر دعا سے ہوا، جس میں مرحومین کے درجات کی بلندی اور اہلِ خانہ کے لیے صبر کی دعا کی گئی۔ جامعہ رحمانی کی جانب سے ایک تعزیتی وفد بھی ندوۃ العلماء لکھنؤ روانہ ہوگیا ہے، جس میں مولانا جمیل احمد مظاہری ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر، مولانا صالحین ندوی نائب ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر، مولانا مفتی ریاض احمد قاسمی استاذ حدیث اور مولانا سیف الرحمن ندوی استاذ جامعہ رحمانی مونگیر شامل ہیں۔

اسرائیلی مظالم پر برطانوی حکومت سے جواب طلبی

لندن، 16 جنوری (یو این آئی) برطانوی پارلیمنٹ ممبر نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف برطانوی حکومت نے اب تک کیا اقدامات کیے؟ جواب دیا جائے۔ برطانوی ممبر پارلیمنٹ تن من سنگھ نے وقفہ سوالات دوران اپنی تقریر میں اسرائیلی مظالم کے حوالے سے غزہ کی تازہ ترین صورتحال بیان کی اور بتایا کہ 6 فلسطینی بچے سردی کی شدت سے مر گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن، صحت اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی بے گناہ فلسطینیوں کی موت کا سبب بن رہی ہے، پناہ گاہیں بارش کے پانی سے بھر گئیں، وبائی امراض بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے علاوہ بیرون ممالک سے آنے والی امداد کو عوام تک رسائی نہیں مل رہی، آج غزہ میں ایک بھی اسپتال کام نہیں کر رہا۔ تن من سنگھ نے سوال کیا کہ اسرائیلی مظالم روکنے کیلئے برطانوی حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟ فلسطین میں قتل عام کب بند کیا جائے گا؟ ممبر پارلیمنٹ کے سوال کے جواب میں برطانوی وزیر مملکت خارجہ برائے جنوبی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ ہمیش فالکنر نے جواب دیا کہ برطانیہ حکومتی سطح پر اسرائیل سے اس مسئلہ پر بات چیت کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہماری پالیسی اسرائیل غزہ پر بالکل کلیئر ہے، ہم مستقل جنگ بندی کی کوشش جاری رکھیں گے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق فلسطینی وزارت صحت نے اپنی رپوٹ میں کہا ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس انتونیو گوتریس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ معاہدے کے نتیجے میں قیدیوں اور یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا اور امداد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے، سیکڑوں امدادی ٹرک صلاح الدین اسٹریٹ کے راستے جنوبی غزہ پٹی میں داخل ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب حماس رہنما ڈاکٹر خلیل الحیہ نے کہا جنگ بندی معاہدے کے بعد نیا دور شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ سعودی عرب نے قطر، مصر اور امریکی ثالثی کی تعریف کی اور کہا غزہ کے خلاف اسرائیلی جارحیت ختم کرنے کیلئے معاہدہ پر عمل درآمد کیا جائے، اسرائیلی فورسز کی مکمل واپسی کیلئے معاہدہ پر ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

راج ناتھ نے برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی سے ٹیلی فون پر بات کی

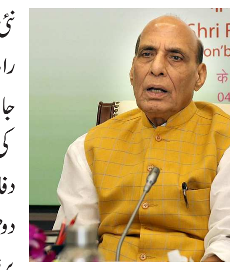

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔وزارت دفاع کے مطابق دونوں وزراء نے دفاعی تعاون کے امور پر مختصراً تبادلہ خیال کیا اور دوطرفہ تعلقات میں رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزرائے دفاع نے دونوں ممالک کے درمیان مخصوص دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبوں جیسے الیکٹرک پروپلشن اور جیٹ انجنوں میں ہونے والی شاندار پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں نے حال ہی میں الیکٹرک پروپلشن پر ارادے کے بیان پر دستخط پر اطمینان کا اظہار کیا۔دونوں وزراء نے ایک دوسرے کے تربیتی اداروں میں فوجی ٹرینرز کے تبادلے کے پروگرام کا بھی جائزہ لیا۔

اسٹارٹ اپ اسکیم نے نوجوانوں کو بااختیار بنایا: مودی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ پچھلے نو سالوں میں اسٹارٹ اپ انڈیا اسکیم نے لاتعداد نوجوانوں کو بااختیار بنایا ہے اور ان کے نئے آئیڈیاز کو کامیاب اسٹارٹ اپس میں تبدیل کیا ہے۔انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ’’مسٹر مودی نے جمعرات کو اسٹارٹ اپ انڈیا کی کامیابی پر روشنی ڈالی جب اس کے نو سال مکمل ہو گئے۔ جہاں تک حکومت کا تعلق ہے، ہم نے اسٹارٹ اپ کلچر کو فروغ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔‘‘ وزیر اعظم نے زور دیا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا کی کامیابی یہ ظاہر کرتی ہے کہ آج کا ہندوستان متحرک، اعتماد سے بھرا ہوا اور مستقبل کے لیے تیار ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ میں اسٹارٹ اپ کی دنیا کے ہر نوجوان کو مبارکباد دیتا ہوں اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے اسے اپنانے کی اپیل کرتا ہوں۔میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ مایوس نہیں ہوں گے۔‘‘

دھنکڑ لکشدیپ کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ سے لکشدیپ کے سہ روزہ دورے پر ہوں گے اور کئی عوامی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کے اراکین اور استفادہ کنندگان سے بات چیت کریں گے۔نائب صدر کے سکریٹریٹ نے آج یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکڑ 17 سے 19 جنوری تک لکشدیپ کے سہ روزہ دورے پر جائیں گے۔عہدہ سنبھالنے کے بعد یونین ٹیریٹری کا یہ ان کا پہلا دورہ ہوگا۔مسٹر دھنکڑ 17 جنوری کو ایک عوامی تقریب میں شرکت کریں گے اور مختلف عوامی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔اس کے علاوہ وہ 19 جنوری کو سیلف ہیلپ گروپس کے اراکین اور استفادہ کنندگان سے بات چیت کریں گے۔

بحریہ کے لیے 2960 کروڑ روپے کی لاگت سے میزائل سسٹم خریدے جائیں گے

نئی دہلی،16 جنوری (یواین آئی) وزارت دفاع نے بحریہ کے لیے تقریباً 2960 کروڑ روپے کی لاگت سے درمیانے فاصلے کی سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی فراہمی کے لیے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔وزارت دفاع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ سکریٹری دفاع راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں وزارت دفاع اور بی ڈی ایل کے حکام نے اس معاہدے پر دستخط کئے۔ یہ میزائل سسٹم ایک معیاری فٹ ہے، جو ہندوستانی بحریہ کے بہت سے جنگی جہازوں پر لگا ہے اور اسے مستقبل میں حصول کے لیے منصوبہ بند زیادہ تر پلیٹ فارمز پر تعینات کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور جدید فوجی ٹیکنالوجی کو مقامی بنانے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔اس میزائل سسٹم کی فراہمی آتم نربھر بھارت پر زور دینے کے ساتھ بی ڈی ایل کے ذریعہ خریداری (بھارتی) زمرے کے تحت کی جائے گی، جس میں کافی حد تک مقامی مواد ہوگا۔

لکھما کی گرفتاری انتقامی جذبے سے: بگھیل

نئی دہلی/ رائے پور، 16 جنوری (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل نے الزام لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ سابق وزیر کواسی لکھما کی گرفتاری انتقامی جذبے سے کی گئی کیونکہ انہوں نے (مسٹر لکھما) نے اسمبلی میں وشنو دیو حکومت کی بدعنوانی کو بے نقاب کیا تھا۔مسٹر بگھیل نے کہا کہ ریاست کے حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ اگر کوئی بدعنوانی کا پردہ فاش کرے گا تو ای ڈی اسے گرفتار کر لے گی یا اسے سلا دیا جائے گا۔جمعرات کو نئی دہلی میں کانگریس کمیٹی کے ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر بگھیل نے کہا کہ ای ڈی نے 2021-22 میں کارروائی شروع کی تھی۔تین سال بعد مسٹر لکھما کو گرفتار کر لیا گیا۔مسٹر لکھما نے اسمبلی میں وشنو دیو حکومت کی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس لیے انتقام کے جذبے سے ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ مسٹر لکھما نے پی ڈبلیو ڈی محکمہ میں بدعنوانی پر اسمبلی میں سوال اٹھایا تھا۔یہ ایک سوال تھا اور اس کا تحریری جواب بھی آیا وزیر نے خود قبول کیا تھا کہ جب ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لیے ضابطہ اخلاق نافذ تھا تو یہ پل محکمہ کی منظوری کے بغیر کسی ٹینڈر کے بغیر بنوایا گیا تھا۔جس دن مسٹر لکھما نے سوال اٹھایا تھا اس دن ٹینڈر کھولا گیا تھا۔یہ پل ضابطہ اخلاق کے دوران بغیر کسی ٹینڈر اور بغیر منظوری کے تعمیر کیا جا رہا تھا۔مسٹر بگھیل نے کہا کہ مسٹر لکھما نے یہ مسئلہ نمایاں طور پر اٹھایا۔حکومت، قصوروار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے آٹھ دنوں کے اندر ای ڈی نے مسٹر لکھما اور ان کے اہل خانہ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران مسٹر لکھما کے پاس سے ایک روپیہ بھی نہیں ملا اور نہ ہی کوئی دستاویزات ملے، جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسٹر لکھما نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور وشنو دیو گڈ گورننس حکومت کی بدعنوانی کو بے نقاب کیا اور معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا، کچھ دن پہلے صحافی مکیش چندراکر نے بھی سڑک کے معاملے کو اجاگر کیا تھا۔سڑک منظور ہوئی جس کی لاگت 50 کروڑ روپے تھی اور اس کی لاگت بڑھ کر 142 کروڑ ہوگئی۔سڑک نہیں بنی اور 90 فیصد ادائیگی ہوگئی۔اس کے بعد صحافی کو قتل کر دیا گیا۔اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ بدعنوانی کا پردہ فاش کریں گے تو ای ڈی آپ کو گرفتار کر لے گی یا آپ کو مار دیا جائے گا، یہی صورتحال ہے۔

مودی نے اسرو کو دیسی سیٹلائٹ سے ملنے والی ٹیکنالوجی ثابت کرنے پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) اور پوری خلائی برادری کو سیٹلائٹس کے خلائی ڈاکنگ کے کامیاب مظاہرے کے لیے مبارکباد پیش کی ۔مسٹر مودی نے اسے آنے والے برسوں میں ہندوستان کے اہم خلائی مشنوں کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ”ہمارے اسرو کے سائنسدانوں اور پوری خلائی برادری کو سیٹلائٹس کے خلائی ڈاکنگ کے کامیاب مظاہرے کے لیے مبارکباد۔”یہ آنے والے برسوں میں ہندوستان کے اہم خلائی مشنوں کے لئے ایک اہم قدم ہے۔”ہندوستان نے آج اسپیس ڈاکنگ ایکسپیریمنٹ (اسپیڈیکس) کے تحت اپنا پہلا خلائی ڈاکنگ مشن کامیابی کے ساتھ مکمل کیا، اس طرح کا تکنیکی کارنامہ حاصل کرنے والا دنیا کا چوتھا ملک بن گیا۔اس سے قبل یہ کارنامہ امریکہ، روس اور چین نے حاصل کیا تھا۔اسرو نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا ”خلائی جہاز کی ڈاکنگ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی۔ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ ہندوستان خلائی ڈاکنگ میں کامیابی حاصل کرنے والا چوتھا ملک بن گیا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ اسپیڈیکس مشن جدید خلائی ٹیکنالوجیز میں اسرو کی بڑھتی ہوئی مہارت کو اجاگر کرتا ہے اور مستقبل کے بین سیاروں کے مشنوں اور خلائی اسٹیشن کے تعاون کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔

دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی نے نو امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے آج اپنے نو امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری کی۔ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ کی طرف سے جاری کردہ فہرست کے مطابق روی کانت اجین، پروین نیمیش اور رویندر کمار (اندرراج) کو بالترتیب ترلوک پوری، گوکل پور اور بوانا (ریزرو) نشستوں سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ پارٹی نے وزیر پور سے محترمہ پونم شرما، دہلی کینٹ سے بھون تنور، سنگم وہار سے چندن کمار چودھری، گریٹر کیلاش سے محترمہ شیکھا رائے، شاہدرہ سے سنجے گوئل اور بابر پور سے انل بشٹ کو امیدوار بنایا ہے۔بی جے پی نے اب تک 68 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے۔

اگر بھاگوت کا بیان کسی دوسرے ملک میں ہوتا تو گرفتار ہو جاتے: کانگریس

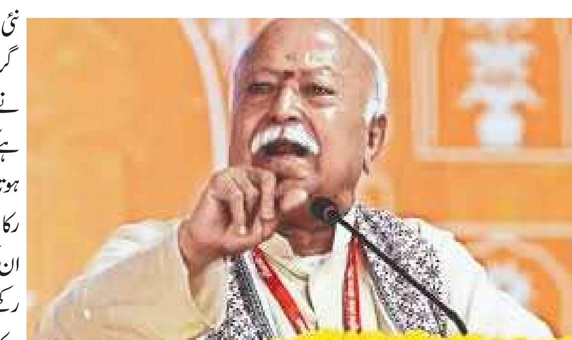

نئی دہلی،16 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے آج پھر آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی لیڈر کسی دوسرے ملک میں ایسا بیان دیتا تو انہیں اب تک گرفتار کر لیا جاتا، لیکن یہاں ایک طریقے سے حکومت آر ایس ایس کی ہے، اس لیے بھگوت کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس تنظیم کی سرگرمیاں ملک مخالف رہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اس نے 52 سال سے اپنے ہیڈکوارٹر پر ترنگا نہیں لہرایا اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس تنظیم اور اس کے قائدین میں کتنی حب الوطنی ہے۔مسٹر بگھیل نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا کسی اور ملک میں ہوتا تو مقدمہ درج ہوتا اور موہن بھاگوت کو گرفتار کر لیا جاتا۔راہل جی کا وژن جمہوری، جامع اور منصفانہ ہے۔کانگریس ان بنیادی اصولوں پر آگے بڑھ رہی ہے اور مسٹر گاندھی اور کانگریس کارکنان اس راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کے خلاف لڑتے رہیں گے۔مرکز کے ساتھ ساتھ کئی ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے، لیکن حقیقت میں یہ آر ایس ایس کی حکومت ہے۔انہوں نے کہا کہ “موہن بھاگوت اور ان کی تنظیم کے لوگ وقتاً فوقتاً آئین کے بارے میں بیانات دیتے رہے ہیں۔ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ آئین کو تبدیل کریں گے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آئین پر یقین نہیں رکھتے۔سب جانتے ہیں کہ آر ایس ایس کو ترنگا قبول کرنے میں 52 سال لگے۔اس کی تاریخ سب کو معلوم ہے۔جب لاکھوں ہندوستانی آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے، وہ انگریزوں کے ساتھ شراکت دار کے طور پر کام کر رہے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہٹلر اور مسولینی کو مانتے ہیں اور ان کے راستے پر چلتے ہیں۔آر ایس ایس بی جے پی والے کانگریس والوں کو حب الوطنی کا سبق نہ سکھائیں۔ہمیں یہ مت سکھائیں حب الوطنی کیا ہے‘مسٹر بگھیل نے کہا کہ پورے ملک نے دیکھا ہے کہ آر ایس ایس نے جدوجہد آزادی میں کیا کردار ادا کیا اور آر ایس ایس کس کے ساتھ تھی۔بی جے پی حکومت اداروں پر قبضہ کر کے سماجی ڈھانچہ اور معاشی بنیاد کو کمزور کرنے کا کام کر رہی ہے۔آئین میں انصاف، مساوات اور جمہوریت کے تحفظ کی بات ہے۔